اسلامی جمہوریہ پاکستان

پاکستان میں بجلی کی ترسیل بڑھانے کا منصوبہ

ٹرانچ۔۳

فورٹ عباس 66Kv سے 132kv گرڈ اسٹیشن کی منتقلی اور ٹرانسمیشن لائن

مختصر حصولِ اراضی اور منتقلی کا منصوبہ

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو)

حکومتِ پاکستان

اکتوبر 2012

فہرست مندرجات

مخففات

اصلاحات کی تعریف

جامع خلاصہ

1. تعارف

1.1. پسِ منظر

1.2. ذیلی منصوبے کی وضاحت

2. بحالی متاثرین کا منصوبہ

2.1 پالیسی کی سفارشات اور معاوضے کے لیئے اہلیت اور استحقاق

2.1.1 حصولِ اراضی ایکٹ 1894

2.1.2 ٹیلی گراف ایکٹ (T.A) 1885

2.1.3 کچی آبادی ایکٹ 1987

2.2 ADB کی پالیسی برائے غیر رضاکارانہ منتقلی

2.3 پاکستان کے حصولِ اراضی ایکٹ اور ADB کی بحالی متاثرین کا موازنہ

2.4 توافق دور کرنے کے لیے حکمتِ عملی

2.5 زمین کی درجہ بندی

2.6 ذیلی منصوبہ کے لیے حصولِ اراضی اور منتقلی کے طریقہ کار
2.7 منصوبے کے حوالے سے (معاوضے کے لیے)اہلیت اور استحقاق
2.8 اہلیت
2.9 معاوضے کے لیے اہلیت اور استحقاق
2.10 معاوضے کی اکائی قیمت کا اندازہ
3. اثرات کا اندازہ
3.1 بحالی متاثرین کے لیے زمینی جائزہ
3.2 اثرات کی کمی
3.3 ذیلی منصوبے کے اثرات
3.1.1 سرسری وضاحت
3.3.2 گرڈ اسٹیشن کے اثرات
3.3.3 ٹاورز کے اثرات
3.3.4 ٹرانسمیشن لائن (ٹی یل کوریڈور) کے اثرات
3.3.5 دوسرے اثرات اور خلاصہ
3.4 متاثرہ گھرانے
3.4.1 عام معلومات
3.4.2 اثرات کی اہمیت
4 متاثرہ لوگوں کے سماجی و معاشی حالات
4.1 متاثرہ گھرانوں کی مردم شماری
4.1.1 فیلڈ کا طریقہ کار
4.1.2 متاثرہ گھرانوں کے بارے میں عام معلومات
4.1.3 مقامی لوگ
4.2 متاثرہ گھرانوں کے سربراہان کے بارے میں مواد
4.3 متاثرہ گھرانوں کے بارے میں مواد
4.3.1 عام معلومات

4.3.2 ہاؤسنگ
4.3.3 روزگار اور آمدن
4.3.4 غربت
4.3.5 خواندگی
5 ادارہ جاتی انتظامات
5.1 پاکستان الیکٹرک پاور کمپنی (پیپکو)
5.1.1 ترسیلاتی کمپنیاں (ڈسکوز)
5.1.2 فنی امداد (کنسلٹنٹ)
5.2 ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو)
5.2.1 پلاننگ ڈویژن
5.2.2 چیف انجینئر ڈویلپمنٹ
5.2.3 گرڈ سسٹم کنسٹرکشن (جی ایس سی) ڈویژن
5.3 ضلعی حکومت
5.4 داخلی اور خارجی نگرانی کی ذمہ داریاں
6 مشاورت اور اشاعت
6.1 LARP کی تیاری کے لیے مشاورت
6.2 معاوضے کے بارے میں تجاویز اور مشاورت
6.3 (LARP) کی تشہیر
7 شکایت کے ازالہ کا طریقہ کار
8. حصولِ اراضی اور اثاثہ جات کے لیے بجٹ
8.1 معاوضے کی ادائیگی کی بنیاد
8.2 معاوضے کے لیے ریٹ کا اندازہ لگانا
8.3 زمین اور اثاثہ جات کے حصول کا بجٹ
9 نفاذ کا شیڈول
10 نگرانی اور جانچ پڑتال

10.1 داخلی نگرانی

10.2 خارجی نگرانی

10.3 نگرانی اور جانچ پڑتال کے لیئے انڈیکیٹر

10.4 بحالی متاثرین کے لیے موادی بنک

10.5 رپورٹنگ کی ضروریات

ملحقہ دستاویزات

ملحق۔1: کام کے دوران استعمال کے گئے چارٹس (فورٹ عباس، میپکو)

ملحق۔2: مشاورتی سیشن میں شرکاء کی فہرست (فورٹ عباس، میپکو)

ملحق۔3: عوام کے لیے معلوماتی کتابچے کا مسودہ (فورٹ عباس، میپکو)

ملحق۔4: (LARP) کے نفاذ کے لیے کنسلٹنٹ سے شرائط

ملحق۔5: (LARP) کی خارجی نگرانی کے لیے کنسلٹنٹ سے شرائط

مخففات

ADB: ایشیائی ترقیاتی بنک

ADB TA: ایشیائی ترقیاتی بنک فنی امداد (پراجیکٹ کی تیاری کے لیے گرانٹ)

DHs: موقوف کیے گئے گھرانے

DPs: موقوف کیے گئے لوگ

CED: چیف انجینیر ڈویلپمنٹ

DOR: ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو

EMC: خارجہ نگرانی کا کنسلٹنٹ

ESIC: انوائرنمنٹل اینڈ سوشل امپیکٹ سیل (میپکو)

ft: فٹ

GRC: ازالہ شکایات کی کمیٹی

IPDF: اصل باشندوں کی ترقی کا دائرہ کار
IPDP: اصل باشندوں کی ترقی کا منصوبہ
KAA: کچی آبادی ایکٹ (1987)
Kanal: زمین کی پیمائش کی اکائی: 01 کینال =20 مرلہ
km: کلومیٹر
kV: کلووولٹ
LAA: حصولِ اراضی کا ایکٹ 1894 (ترمیم شدہ)
LAC: حصولِ اراضی کا کلیکٹر (ضلعی افسر مال)
LARF: حصولِ اراضی اور بحالی متاثرین کا دائرہ کار
LARP: حصولِ اراضی اور بحالی متاثرین کا منصوبہ
LPC: (ضلعی) زمین کی قیمت کا اندازہ لگانے والی کمیٹی
m: میٹر
marla: زمین کی پیمائش کا مختصر یونٹ: 01 مرلہ =272.25 مربع فٹ
MEPCO: ملتان الیکٹرک پاور کمپنی
MOWP: وزارت پانی و بجلی
MRM: منیجمنٹ ریویو میٹنگ
NGO: غیر سرکاری تنظیم
PEPCO: پاکستان الیکٹرک پاور کمپنی
PD: پراجیکٹ ڈائریکٹر
PIB: عوامی معلوماتی کتابچہ
PIC: پراجیکٹ کے نفاذ کی مشاورت
PPTA: منصوبے کی تیاری میں فنی امداد
RFS: ریسیٹلمنٹ فیلڈ سروے
ROW: رائٹ آف وے
Rs.: پاکستانی روپے

TA: ٹیلیگراف ایکٹ، 1885

TL: ٹرانسمیشن لائن

TOR: شرائط کے حوالہ جات

حوالہ جات کی تعریفیں

Displaced persons (DPs) یا **موقوف کیے گئے لوگوں** سے مطلب تمام وہ لوگ جو اس منصوبے کی وجہ سے حصولِ اراضی، جگہ کی منتقلی، آمدن بشمول افراد کے نقصان، متاثرہ گھرانے، کمپنیاں اور سرکاری و غیر سرکاری ادارے شامل ہیں۔ تاہم (۱) متاثرہ افراد جو ٹرانسمیشن لائن، کوریڈور، رائٹ آف دی وے، ٹاور یا کھمبے کی بنیادیں یا تعمیراتی کام کی جگہ (۲) وہ لوگ جن کی زرعی زمین یا دوسرے پیداواری اثاثہ جات جیسے درخت یا فصلیں وغیرہ متاثر ہوئیں ہوں۔ (۳) ایسے لوگ جن کا کاروبار اس منصوبے کے اثرات کی وجہ سے متاثر ہوا ہو۔ (۴) ایسے لوگ جن کی ملازمت یا کاروبار اس پراجیکٹ کی وجہ سے ختم ہوا ہو۔ (۵) وہ لوگ جن کا اپنی کمیونٹی کے ذرائع یا جائیداد تک رسائی متاثر ہوئی ہو۔

Compensation: مطلب متاثرہ اثاثہ جات کے بدلے موجودہ مارکیٹ قیمت کے حساب سے ان کے نقصان کا ازالہ پیسوں کی صورت میں۔

Cut-off-date: مطلب وہ تاریخ جس کے بعد لوگ خرابے کی قیمت وصول کرنے کے اہل تصور نہیں کیے جائیں گے۔ جیسا کہ مردم شماری میں بیان کیا گیا ہے کہ ان کو متاثرہ گھرانوں کی فہرست میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ عام طور پر cut-off-date کو متعلقہ فیلڈ سروے کی آخری تاریخ تصور کیا جاتا ہے۔

Encroachers: مطلب وہ لوگ جو اپنی قانونی زمین سے بڑھ کر آگے اپنے کاروبار کو بڑھاتے ہیں وہ عام طور پر امدادی قیمت کے مستحق نہیں ہوتے لیکن اگر وہ غیر محفوظ سمجھے جائیں تو بسا اوقات ان کی مدد کی جاتی ہے۔

Entitlement: سے مراد کیش یا دوسری امدادی قیمت، ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی کی قیمت، بحالی کے لیے امداد، منتقلی کے لیے امداد، متبادل آمدن اور کاروبار کی بحالی کے لیے منتقلی جیسے تمام اقدامات جو متاثرہ گھرانوں کے لیے کیے جاتے ہیں جو نقصانات کی نوعیت اور شدت پر منحصر ہوتا ہے ان کی سماجی و معاشی بنیاد پر بحالی یہ تمام چیزیں استحقاق کے زمرے میں آتی ہیں۔

Inventory of losses: مطلب متاثرہ یا نقصان شدہ اثاثہ جات

Land acquisition: سے مراد ایسا مرحلہ جس میں ایک فرد کو پبلک ایجنسی کے ذریعے اس کو اس کی زمین ملکیتی حیثیت سے فارغ کیا جاتا ہو اور پھر اس ساری یا زمین کے جزوی حصے کی ملکیت پبلک ایجنسی کے پاس آجاتی ہے تا کہ اس کو عوامی مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے۔ اور یہ سب کچھ امدادی قیمت کے بدلے میں کیا جاتا ہے۔

Non -titled: سے مراد وہ لوگ جو بغیر کسی اجازت، پرمٹ یا گرانٹ کے پرائیویٹ زمین استعمال کر رہے ہوں یا اس زمین کے استعمال کے ان کے پاس قانونی اختیار نہ ہوں۔ ADB کی پالیسی ایسے لوگوں کے بارے میں بہت صاف ہے کہ ان کو امدادی قیمت کے حصول سے نہیں روکا جا سکتا۔

Poor: سے مراد وہ لوگ جو سرکاری خطِ غربت سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں (یا وہ روزانہ 2350 سے کم کیلریز استعمال کرتے ہیں) یا ایک فرد کی ماہانہ آمدن 898.79 روپے سے کم ہو۔

Replacement cost: سے مراد ایسا طریقہ کار جس میں منتقل ہونے والے اثاثہ جات کا موجودہ مارکیٹ قیمت کے حساب سے نقصان کا اندازہ لگایا جاتا ہے اور اس کی قیمت کو کیش کی صورت میں بغیر کسی کٹوتی کے پورا کیا جاتا ہے۔

Resettlement Field Survey: سے مراد اشیاء کے نقصان کی تفصیلات جو پراجیکٹ ڈیزائن کی تکمیل اور اس کی حدود واضح کرنے کے بعد کی جاتی ہے۔ جس میں stakeholer سے مشاورت اور متاثرہ گھرانوں کا سماجی و معاشی مواد شامل ہے۔

Sharecropper: سے مراد مزارع یا وہ کسان جو متفق حصے پر زمین کاشت کرتا ہے جو اس کی اپنی نہ ہو۔

Significant impact: سے مراد 200 یا اس سے زائد ایسے افراد جو شدید متاثر ہوئے ہوں (۱) جن کو جسمانی طور پر گھروں سے منتقل کیا گیا ہو (۲) یا ان کو اپنے پیداواری اثاثوں کا 10% سے زائد نقصان ہوا ہو۔

Vulnerable: سے مراد وہ لوگ جن کو منتقلی کی وجہ سے کہ وہ ابتر کیفیت سے دوچار ہوں گے مثلاً (۱) سربراہ خاتونِ خانہ جس پر بہت ذمہ داریاں ہوں۔ (۲) گھرانوں کے معذور سربراہ (۳) غریب گھرانے (۴) بے گھر (۵) بوڑھے بسہارا گھرانے (۶) ملکیتی تحفظ کے بغیر گھرانے (۷) نسلی اقلیتیں (۸) اور دور دراز کے وہ کسان جو پانچ یا اس سے کم ایکڑ زمین رکھتے ہیں۔

جامع خلاصہ

1۔ ذیلی منصوبہ: صوبہ پنجاب کے ضلع بہاولنگر میں اوراس کے نزدیکی دیہاتوں میں بجلی کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے میپکو نے فورٹ عباس 66Kv گرڈ اسٹیشن اور ٹرانسمیشن لائن کو 32 کلومیٹر سنگل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن کی تعمیر اور موجودہ گرڈ اسٹیشن کو 132Kv گرڈ اسٹیشن میں تبدیل کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ جو کہ فقیروالی گرڈ اسٹیشن سے منسلک کی جائیگی۔

2۔ منتقلی کے اثرات: تبدیلی کا سارا کام گرڈ اسٹیشن کی موجودہ چار دیواری کے اندر ہوگا۔ جس کے لیے کسی اضافی زمین کی ضرورت نہیں اوراس طرح اس ذیلی منصوبے کی منتقلی / آبادکاری کے اثرات مرتب نہیں ہوں گے۔ تاہم نئی ٹرانسمیشن لائن دس دیہاتوں سے گزرے گی اور مجموعی طور 33.34 ہیکٹر رقبے پر پھیلی فصلوں اور 425 (170 پھلدار اور 255 دوسرے) درختوں کو متاثر کرے گی۔ لیکن کسی تعمیر شدہ ڈھانچے کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ نتیجتاً 165 کسان گھرانے بشمول 949 افراد کے جزوی طور پر زرعی فصلوں اور درختوں کے نقصان سے متاثر ہوں گے۔ شہری آبادی میں کوئی ٹاور نہیں لگایا جائے گا اور نہ ہی کسی ٹاور کی تاریں بہت نیچے کھی جائیں گی۔ اس طرح زمین مستقل طور پر متاثر نہیں ہوں گی۔ نہ ہی کسی فرد کو اس کی جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا گیا ہے۔ اور نہ ہی کسی کے پیداواری اثاثوں کا 10% سے زیادہ نقصان ہوگا۔ اس طرح اس منتقلی کے اثرات زیادہ اہم نہیں ہیں۔

3۔ امداد و بحالی: نقصانات اوران کے اثرات کے لیے امداد و بحالی نیچے دیے گئے ٹیبل کے مطابق ہوں گی۔ یہ ٹیبل اس ذیلی منصوبے کے اصل اثرات پر مشتمل ہے جبکہ اس کے تحتی اثرات کا ذکر باب نمبر 2 کے ٹیبل نمبر 2.2 میں درج ہے۔

ٹیبل نمبر 1۔ ذیلی منصوبے کی معاوضاتی اہلیت اور استحقاقی ڈھانچہ

اثاثہ	کیفیت	متاثرہ افراد	معاوضے کا استحقاق
زرعی زمین جو عارضی طور پر کھمبوں اور لائنوں سے متاثر ہوئی۔	ٹاورز اور ٹرانسمیشن لائن سے زمین میں تبدیلی نہ آئی ہو اور وہاں تک رسائی کو ممنوع قرار نہ دیا گیا ہو۔	زمیندار، مالکان (165 گھرانے)	زمین کا کوئی معاوضہ نہیں دیا گیا لیکن کام مکمل ہونے کے بعد زمین کو اسی حالت میں بحال کیا گیا۔ معاوضہ نقد رقم کی صورت میں تمام فصلوں اور درختوں کے خسارے کو پورا کرنے کے لیے دیا گیا۔
فصلیں	متاثرہ فصلیں	تمام گھرانے (165)	کھمبا لگانے سے خراب ہونے والی فصلوں کا معاوضہ مارکیٹ قیمت کے حساب سے زیادہ سے زیادہ تین سال کے لیے دیا جائے گا۔ تاریں بچھانے سے فصلوں کے نقصان کو مارکیٹ قیمت کے حساب سے معاوضہ ایک فصل کے لیے دیا جائے گا۔

4۔ کٹ آف ڈیٹ۔ اس ذیلی منصوبے کی امداد کیلئے مقرر کردہ تاریخ ٹرانسمیشن لائن کے روٹ کی حتمی منظوری کے بعد تجویز کی جائیگی۔ اس تاریخ سے پہلے پہلے جو لوگ وہاں متاثر ہوئے ان کو معاوضہ کی رقوم دی جائے گی اور اس کے بعد اگر وہاں کوئی رہائش اختیار کرتا ہے تو اس کو اس معاوضہ کی رقم نہیں دی جائے گی۔ تاہم متاثرہ گھرانوں کو تین ماہ کا پیشگی نوٹس جاری کیا جائے گا جس کے اندر ان کو متاثرہ جگہ یا زمین کو خالی کرنا ہوگا۔ جب فائنل روٹ منظور ہو جائیگا تو LARP کو اس وقت دوبارہ اپ ڈیٹ کیا جائیگا

5۔ **اثرات کی اہمیت:** جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ زمین کی خریداری پر ایشیائی ترقیاتی بنک کی پالیسی برائے "غیر رضا کارانہ منتقلی" لاگو نہیں ہوتی کیونکہ زمین میپکو نے 2 زمینداروں سے ان کی رضامندی سے خریدی ہے، تاہم کام کرنے کے دوران تاریں بچھانے سے عارضی طور پر فصلوں اور درختوں کو نقصان پہنچے گا جن میں کوئی بھی پھلدار درخت نہیں ہے۔ اور کام مکمل ہونے کے بعد ان کو اپنی زمین کو استعمال کرنے پر کوئی پابندی نہیں ہوگی۔ اور نہ تو ان کی زمین کا کوئی مستقل نقصان ہوگا۔ اور نہ ہی کسی قسم کے گھروں، دکانوں اور کمیونٹی کے دوسرے کسی ڈھانچے کو نقصان پہنچے گا۔ چونکہ تمام 165 گھرانوں کو نہ تو منتقل کیا جائے گا اور نہ ہی ان کے پیداواری اثاثوں کو 10 فیصد سے زیادہ نقصان پہنچے گا۔ اس طرح اس منتقلی کا اتنا زیادہ اہم اثر نہیں ہوگا۔ اور اس طرح اس کا مختصر حصولِ اراضی اور منتقلی کا منصوبہ (LARP) تیار کیا جائے گا۔

6۔ **مقامی لوگوں کے مسائل:** تمام 165 گھرانے مسلم اور پنجابی ہیں۔ نہ ہی کسی گھرانے کی سربراہ عورت اور نہ ہی کوئی گھرانہ خطِ غربت سے نیچے زندگی گزار رہا ہے۔ اس طرح ایشیائی ترقیاتی بنک کی پالیسی برائے "مقامی لوگ" جو کہ مقامی لوگوں کی ترقی کے دائرہ کار (IPDF) میں آتی ہے اس پروگرام پر لاگو نہیں ہوتی اور اس لیے نہ تو اس ذیلی منصوبے کے لیے IPDP کی اور نہ کسی خاص ایکشن کی ضرورت ہے۔

7۔ **حصولِ اراضی میں اشتراکی عمل:** گرڈ اسٹیشن کے لیے زمین میپکو نے رضا کارانہ اور مناسب قیمت پر خریدی ہے اس طرح ADB کی پالیسی برائے "غیر رضا کارانہ منتقلی" لاگو نہیں ہوتی۔

8۔ **مشاورت و اشاعت:** حصولِ اراضی اور منتقلی کا طریقہ کار (LARF) اس پروگرام کے لیے تیار کیا گیا ہے اور اس کے اُردو ترجمہ کی اشاعت ADB کی عوامی مواصلاتی پالیسی کے تحت کی گئی ہے۔ LARF کو ایشین ترقیاتی بنک کی ویب سائٹ پر بھی لوڈ کیا گیا ہے۔ اس کے LARP کی تیاری کے لئے میپکو نے اپنی ذمہ داری پر لوکل گورنمنٹ، متاثرہ گھرانوں اور مردوں اور عورتوں پر مشتمل مقامی آبادی کے گروہوں ف سے مشاورت کی۔ فیلڈ سروے اشتراکی عمل تھا جس میں گھر کے سربراہ نے ہونیوالے نقصانات کی گنتی اور نشاندہی میں معاونت کی۔ مزید مشاورت کی ضرورت اس LARP پر عمل درآمد کے وقت پڑے گی۔

9۔ **شکایات کے ازالے کا طریقہ کار:** ایک ایسا لائحہ عمل تیار کیا گیا ہے کہ معاوضے کے عمل یا LARP کے دوران اگر کوئی مسائل جنم لیں تو ان کو حل کرنے کے لئیے کوئی طریقہ کار موجود ہو۔ جس کے لیے سب سے پہلے گاؤں کی سطح پر ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جو متاثرہ لوگوں کی شکایات کو سنے گی اور اس کا ازالہ کرے گی اور اگر گاؤں کی سطح پر اس کا حل نہ ہوا تو ضلعی سطح پر اس کا ازالہ کیا جائے گا اور سارے عمل میں میپکو ان کی شکایات دور کرنے میں مدد دے گی۔

10۔ **LARP کی قیمت:** معاوضہ کی قیمت جو استعمال کی گئی ہے اس کا یونٹ ریٹ ضلع بہاولنگر کی تحصیل فورٹ عباس کی متاثرہ کمیونٹی سے فقیر والی تک کی باہمی مشاورت سے طے پایا گیا جس کا اندازہ اگست 2012 میں فیلڈ سروے کے دوران لگایا گیا۔ متاثرہ اثاثہ جات کا صحیح اندازہ اور ان کی یونٹ پرائس اور معاوضہ جات کا تخمینہ باب نمبر 8 کے (ٹیبل نمبر 8.2 تا 8.6 میں ہے) اس مختصر LARP کی کل قیمت اندازاً 14.31 ملین (US$151273.23) ہے جس میں متاثرہ فصلوں، ڈھانچوں اور نگرانی (جس میں 15 فیصد انتظامی امور کی فیس اور 10 فیصد Contingency چارجز شامل ہیں)۔

1۔ تعارف:

1.1۔ پس منظر۔

1۔ بجلی کی ترسیل میں اضافے کے لئیے حکومت پاکستان نے ایشیائی ترقیاتی بنک سے درخواست کی ہے کہ وہ اسے Multi-Tranche فنانسنگ فسیلٹی (MFF) پروگرام کے تحت جو کہ تین مرحلوں یا ذیلی منصوبوں میں تقسیم کیا گیا ہے مکمل کرے۔ وزارتِ پانی و بجلی اس کو مکمل کرائے گی اور ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) اس کو چلائے گی۔ پروگرام کی اقساط میں سے ہر ایک قسط پر ایک منصوبہ مشتمل ہوگا جس کو مزید کئی ذیلی منصوبوں میں تقسیم کیا جائے گا جو تعمیر، توسیع اور ٹرانسمیشن لائن پر مشتمل ہوں گے۔

2۔ یہ شارٹ حصول اراضی اور منتقلی کا منصوبہ (LARP) یہ شارٹ حصول اراضی اور منتقلی کا منصوبہ (LARP) گرڈ اسٹیشن فورٹ عباس کی 66kv سے 132kv میں تبدیلی کے لیے اور 32 کلومیٹر 132kv ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ یہ ذیلی منصوبہ پروگرام کے دوسرے مرحلے میں شامل تھا جسے میپکو نے تیار کیا اور پورے پروگرام کو مکمل کرنے کے لیے حصول اراضی اور منتقلی کا دائرہ کار (LARF) تیار کیا۔ یہ ذیلی منصوبہ حصول اراضی اور منتقلی (LAR) سے واسطہ تمام شرائط کو پورا کرے گا۔ LARF اور اس سے متعلقہ ADB کی پالیسی کو مکمل کرنے کے لیے اس ذیلی منصوبہ کا (LARP) اور سول ورکس کا معاہدہ اتفاقِ رائے سے ہوگا۔ ADB کے جاری کردہ نوٹس کی پیروی کے لئے اس ذیلی منصوبے کا سول ورکس بھی اتفاقِ رائے سے ہوگا تا کہ معاوضے اور بحالی کی تکمیل کے لیے تفصیل اس LARP میں آ سکے۔

3۔ ADB کے اپریشنل میجول سیکشن (2006)F2/OP & BP جو کہ منصوبوں کے لیے تیار کیا گیا ہے اس کی رو سے صرف انہی منصوبوں کے منتقلی کے اثرات کو اہم مانا جائے گا جہاں 200 سے زائد لوگوں کو ہٹایا جائے یا ان کا پیداواری نقصان 10% یا اس سے زائد کا ہو اور ان کو کیٹگری A میں رکھا جائے گا اور ان کے لیے کل LARP فل تیار ہوگا۔ ایسے پراجیکٹ جہاں 200 سے کم لوگوں کو ان کی جگہ سے منتقل کیا گیا ہو اور ان کا پیداواری نقصان بھی 10% سے کم ہو تو اس کے اثرات کو غیر اہم تصور کیا جائے گا اور اس کو کیٹگری B کا نام دیا جائے گا۔ اور اس کے لیے Short LARP تیار کیا جائے گا۔ یہاں اس ذیلی منصوبے سے متاثر ہونے والوں کی تعداد 949 ہے جبکہ اس کا اثر اتنا شدید نہیں ہے کیونکہ ایک بھی فرد کو منتقل نہیں کیا گیا۔ منصوبے کا اثر عارضی ہے اور کسی بھی فرد کی بحالی کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ اس لیے ڈیرانوالہ گرڈ اسٹیشن اور ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن کا Short LARP تیا کیا گیا ہے۔

4۔ اس شارٹ LARP کی تفصیل درج ذیل حصوں میں دی گئی ہے۔

۱۔ حقداران کے لیے امداد و بحالی کا طریقہ کار اور اصول

۲۔ LARP کی اداراتی تنظیم

۳۔ LARP کی عملدرآمد کے لیے مختلف طریقہ کار کا استعمال (جیسے معلومات کی تشہیر، لوگوں کی شمولیت اور ان کے مشورے، شکایات کا ازالہ، نگرانی و جانچ پڑتال)

۴۔ ٹائم شیڈول اور بجٹ

1.2۔ <u>ذیلی منصوبے کی تفصیلات:</u> میپکو فورٹ عباس اور اس کے نواحی گاؤں میں 66kv گرڈ اسٹیشن سے بجلی مہیا کرتی ہے۔ بجلی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے میپکو نے گرڈ اسٹیشن کی 66kv سے 132kv میں تبدیلی کا منصوبہ بنایا ہے۔ یہ تبدیلی میپکو کے موجودہ گرڈ اسٹیشن میں کی جائے گی اور اس کے لیے کسی اضافی زمین کی ضرورت نہیں پڑے گی تبدیل شدہ 132kv گرڈ اسٹیشن کو 32 کلومیٹر لمبی 132kv ٹرانسمیشن لائن کے ذریعے فورٹ عباس گرڈ اسٹیشن سے منسلک کیا جائیگا۔

6۔ اس ذیلی منصوبہ کی تبدیلی میں حصول اراضی عمل میں نہیں لائی گئی اس لیے اس پر منتقلی کے اثرات مرتب نہیں ہوں گے تا ہم اِس لائن سے زرعی زمین، فصلیں اور درخت عارضی طور پر متاثر ہوں گے۔ جس کے لیے اس کا مختصر LARP تیا کیا گیا ہے۔ یہ نئی ٹرانسمیشن لائن 32 کلومیٹر اور سات دیہاتوں سے گزرے گی۔

7۔ ٹرانسمیشن لائن کا زیادہ تر حصہ (98%) پرائیویٹ زمین سے گزرے گا اور صرف اس کا (2%) غیر زرعی زمین (روڈ اور نہروں) سے گزرے گا۔ اس طرح نتیجتاً 165 گھرانے بشمول 949 افراد عارضی طور پر 33.34 ہیکٹر زرعی زمین اور 425 درختوں کے نقصان سے متاثر ہوں گے۔ (جن میں 170 پھلدار اور 255 دوسرے درخت شامل ہیں)۔

خاکہ کی جگہ Fig. 1.1

2۔ <u>پراجیکٹ کے لیے امداد و بحالی کا دائرہ کار</u>

یہ حصہ ایشیائی ترقیاتی بنک کی پالیسی برائے غیر رضاکارانہ منتقلی اور پاکستانی قوانین برائے حصولِ اراضی کا موازنہ کرتا ہے، اور پالیسی فریم ورک کے تمام نقاط کی تفصیلی

سمری کو یقینی بناتا ہے کہ پراجیکٹ کو ایشیائی ترقیاتی بنک کی پالیسی برائے غیر رضاکارانہ منتقلی (بحوالہ سیکشن 2.4) کے تحت مکمل کیا گیا ہے۔

2.1 پالیسی کی فراہمی، اہلیت اور استحقاق

9۔ ذیلی منصوبے کے لیے حصولِ اراضی اور اس سے متعلقہ دوسرے امور کے لیے بہت سے اقدام عمل میں لائے جائیں گے۔ جیسے زمین کے حصول کے لیے بااثر شخصیات کا استعمال اور 1894 کا ایکٹ برائے حصولِ اراضی (LAA) اسی طرح تاور لگانے کے لیے 1885 کا ٹیلی گرافک ایکٹ اور دیہاتی علاقوں میں 1987 کی کچی آبادی ایکٹ کے تحت متاثرین کی بحالی عمل میں لائی جائے گی۔

2.1.1 حصولِ اراضی ایکٹ 1894

10۔ عوامی استعمال کی جگہ پر کھمبے لگانے سے پڑنے والے اثرات کو حصولِ اراضی ایکٹ 1894 کے تحت چلایا جاتا ہے اور عوام کے مقاصد کے لیے اس میں ترامیم کی جاتی ہیں۔ حصولِ اراضی ایکٹ کو لوکل گورنمنٹ نے مختلف طریقے سے پیش کیا اور کچھ صوبوں نے تبدیلی کے ساتھ حصولِ اراضی ایکٹ کو صوبائی قانون کے لحاظ سے اور طور پیش کیا۔ حصولِ اراضی ایکٹ اور اس کے نفاذ کی شرائط کے لیے ضروری ہے کہ اس کے اثر کا اندازہ لگایا جائے اور زمین اور فصل کا خراب مالکان یا درج شدہ مزارعین کو مارکیٹ قیمت پر رقوم فراہم کی جائیں۔ حصولِ اراضی ایکٹ (LAA) زمین کی قیمت کا اندازہ گزشتہ تین سالوں کی اوسط رجسٹر زمین کی قیمت فروخت سے لگایا جائے گا اور بہت سارے کیسز میں گزشتہ سال کی درمیانی قیمت یا موجودہ قیمت بھی قابلِ عمل ہوگی۔ ریونیو ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے وسیع و عریض پھیلی زمین کی قیمت لگانے کے ساتھ ساتھ اس میں 15% حصولِ زمین کے اضافی چارجز بھی شامل کیے گئے ہیں جیسا کہ LAA میں دیا گیا ہے۔

11۔ LAA کی بنیاد پر صرف قانونی حقداران یا وہ مزارعین جن کا اندراج ریونیو ڈیپارٹمنٹ میں ہے یا جن کا فارل لیز کے لیے معاہدہ ہوا ہے صرف وہی ہرجانے اور معاشی مدد کے مستحق ہوں گے۔ تاہم وہ لوگ جن کے نام زمین نہیں ہے ان کو 1986 کی جناح آبادی ایکٹ برائے دیہاتی علاقے کے غیر قانونی مالکان کے ڈیل کیا جائے گا جنہیں بحالی کے لیے دوسرے کسی پلاٹ میں منتقل کیا جائے گا۔ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بسا اوقات ان کی بحالی کیش کی صورت میں یا دوسری زمین کی صورت میں بھی کی گئی ہے۔ جیسا کہ چشیاری ڈیم، غازی بھروتھا ہائیڈ روپاور اور نیشنل ہائی وے امپرومنٹ پراجیکٹس کے لیے امداد اور معاوضہ جات غیر رجسٹر مزارعین کو بھی دیے گئے۔

12۔ یہ بھی نوٹ کیا گیا ہے کہ حصولِ اراضی ایکٹ کے لیے نہ تو غریبوں، ناداروں اور متاثرین کے لیے حکم نامہ خود بخود تیار ہوتا ہے اور نہ ہی ان کے ذریعہ معاش کے نقصانات کی بحالی کا حکم نامہ خود بخود تیار ہوتا ہے۔ یہ سب معاملہ متاثرہ گھرانوں اور کام کرنے والے ادارے کے درمیان باہمی رضامندی اور گفت و شنید سے طے پاتا ہے۔

13۔ جیسا کہ اوپر نوٹ کیا گیا ہے کہ قوانین کو صوبائی سطح پر لوگوں کی سماجی و معاشی حالت اور لوکل ضروریات کے مطابق بیان کیا جاتا ہے۔ جہاں منتقلی میں مشکل پیش آئے وہاں وسائل کو ڈیڈ لاک کی بنیاد پر، معاہدوں اور سمجھوتوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ درج بالا حقیقت پر منحصر ہے کہ اگر وزارت ماحولیات نے ضرورت محسوس کی تو حصولِ اراضی ایکٹ میں ترمیم کر سکتی ہے۔ اسی طرح نیشنل پالیسی برائے منتقلی اور منتقلی آرڈیننس کے تحت حصولِ اراضی ایکٹ کے لیے ڈرافٹ تیار کیے گئے ہیں لیکن یہ دونوں ڈاکومنٹ تکمیل کے لیے گورنمنٹ کی اجازت کے منتظر ہیں۔

2.2.1 ٹیلی گراف ایکٹ (1885)

14۔ عوام کی سہولت کے لیے لگائے کھمبا اور ٹرانسمیشن لائن اگر کسی قسم کے اثرات کا سبب بنتے ہیں تو حصولِ زمین کے لیے "حصولِ اراضی ایکٹ" کی بجائے ٹیلی گراف ایکٹ 1885 (جو کہ 1975 میں ترمیم کیا گیا) لاگو ہوگا۔ میپکو نے کھمبوں اور ٹرانسمیشن لائن کے لیے ٹیلی گراف ایکٹ اپنایا۔ انگریزوں نے اپنے دور میں یہ خیال کیا کہ ٹیلی گرافک کھمبوں کے لیے ٹیلی گراف ایکٹ ہونا چاہیے اور پھر آزادی پاکستان سے پہلے بجلی کے کھمبوں اور ٹاورز پر بھی اس کا اطلاق ہونے لگا۔ ٹیلی گراف ایکٹ کا آغاز انگریز دور میں شروع ہوا تھا۔ اور پاکستان کی آزادی کے بعد ٹاورز اور کھمبوں کے لیے بھی یہ ایکٹ استعمال ہونے لگا۔ اس کا اصل مقصد صرف کھمبے اور تاریں بچھانے کے دوران خراب ہونیوالی فصلوں کا ازالہ کرنا تھا نہ کہ زمین کی قیمت ادا کرنا تھا۔ اور اس کی وجہ یہ تھی کہ پول اتنی کم زمین گھیرتا کہ وہ زمین کے استعمال کو متاثر نہیں کرتا۔ اور پھر آہستہ آہستہ اس کا اطلاق ٹرانسمیشن ٹاورز پر بھی ہونے لگا۔

15۔ ٹیلی گراف ایکٹ (سیکشن 11) کے تحت میپکو کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ پرائیویٹ زمین میں داخل ہو سکتی ہے اور (سیکشن 10) کے تحت زمین حاصل کیے بغیر بجلی کے کھمبوں کی تعمیر اور لائن کو بچھا سکتی ہے اور بدلے میں زمین کا خراب دے سکتی ہے۔ تاہم (سیکشن 10 کے جز ڈی) میں یہ بتایا گیا ہے کہ میپکو غیر ضروری نقصان اور تباہی سے اجتناب کرے جس سے ان کی زمین اور ناتے متاثر ہوں۔ اور آخری سیکشن 16 میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ اگر کوئی نقصان ہوتا ہے جیسا کہ (فصلوں، آبپاشی، زمین کی کوالٹی یا آمدن) تو پراجیکٹ والوں کی ذمہ داری ہے کہ ان کے نقصان کا ازالہ کریں۔

16۔ تمام متاثرہ افراد کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے میپکو رضامند ہے کہ وہ فراخدلی سے ٹیلی گراف ایکٹ کو خاطر میں لائے گی۔

(i) متاثرہ افراد کو ہر طرح کی جان کاری فراہم کرے گی۔ متعلقہ جگہ پر لوگوں کی میٹنگ بلا کر اور تحریری نوٹس کے ذریعے۔

(ii) ان کی زمین جو ٹاورز کے استعمال میں لائی گئی ان کی مارکیٹ کے حساب سے قیمت ادا کی جائے گی اور ایسے ٹاورز استعمال کیے جائیں گے جو کم سے کم جگہ گھیریں تاکہ لوگوں کی زمین کم سے کم متاثر ہو۔

(iii) دیہی علاقہ میں چراگاہوں اور غیر مزروعہ زمین کو کھمبوں کے استعمال سے زیادہ متاثر نہ کیا جائے۔

(iv) اگر ٹاورز کی تعمیر ناگزیر ہو تو دیہی علاقوں کو اس زمین کی مد میں امداد فراہم کی جائے گی۔ اور اضافی طور پر میپکو ٹرانسمیشن لائن، ٹاورز کی تعمیر اور تاریں بچھانے کے دوران ہونے والے فصلوں اور درختوں کے نقصان کو پورا کرے گی۔

2.1.3 کچی آبادی ایکٹ 1987

17۔ کچی آبادی ایکٹ کے تحت قبضہ داران کے حقوق کو نقد کیش یا پلاٹ دے کر بحال کیا جاتا ہے۔ کچی آبادی ایکٹ کے تحت میپکو اس پراجیکٹ کے تحت ہونیوالے قبضہ داران کو ان کی بحالی میں مدد کرے گی۔

2.2 ADB کی غیر رضاکارانہ منتقلی پالیسی

18۔ ADB کی پالیسی برائے غیر رضاکارانہ منتقلی درج ذیل اصولوں کی بنیاد پر ہے۔

* جتنا ہو سکے غیر رضاکارانہ منتقلی سے اجتناب کیا جائے۔
* امداد اس بات کی ضامن ہو کہ ان کی بحالی پراجیکٹ شروع ہونے سے پہلی والی حالت کے مطابق ہو۔
* امداد ہر اس متاثرہ گھرانے کے لیے ہوگی۔ پراجیکٹ نے جن کی رسائی ان کی اپنی زمین تک متاثر ہوئی۔
* تمام متاثرہ گھرانوں کو مکمل آگاہ کرنا اور حصولِ اراضی اور منتقلی کے بدلے دی جانے والی امداد کے بارے ان کی رائے لینا۔
** ممکن حد تک متاثرہ گھرانوں کے سماجی و معاشرتی اداروں کی مدد کی جائے گی۔

* امداد مردوں اور عورتوں کے لیئے یکساں مہیا کرنا۔
* قانونی دستاویز کی عدم دستیابی بحالی میں رکاوٹ نہیں بنے گی۔
* ایسے گھرانے جن کی سربراہ عورت ہوگی یا دوسرے غیر محفوظ طبقہ (جیسے دیسی لوگ، نسلی اقلیتیں) تو ایسے گھرانوں پر خاص توجہ دی جائے گی اور ان کی بہتری کے لیئے مناسب امداد فراہم کی جائے گی۔
* حصولِ اراضی اور منتقلی اس پراجیکٹ کا حصہ تصور کی جائے گی اور امداد کی ساری قیمت اس پراجیکٹ کی قیمت اور فوائد میں شامل بھی جائے گی۔
* امداد یا بحالی کی رقم کسی بھی انہدام سے پہلے مہیا کی جائے گی۔

2.3 حصولِ اراضی ایکٹ اور ADB کی منتقلی پالیسی کا موازنہ

19۔ ٹیبل 2.1 پاکستانی قانون اور ADB کی پالیسی کے درمیان فرق ظاہر کرتا ہے۔

پاکستان حصولِ اراضی اور ٹیلی گراف ایکٹ	ADB پالیسی برائے غیر رضاکارانہ منتقلی
زمین کی امدادی قیمت صرف ان کو ملے گی۔ جن کے نام ہوگی یا وہ قانونی حقدار ہوں گے۔	زمین کا نام نہ ہونا امداد میں رکاوٹ نہیں بنے گا۔ جن کے نام زمین نہیں ان کی بھی بحالی عمل میں لائی جائے گی۔
فصلوں کے نقصان کا ازالہ صرف رجسٹرڈ کسانوں کو کیا جائے گا یہ پٹہ دار بٹائی پر کام کرنے والوں کو (غیر رجسٹرڈ اس سے محروم رہیں گے)	فصلوں کے نقصان کا ازالہ تمام کے لیئے کیا جائے گا چاہے وہ رجسٹرڈ ہوں یا غیر رجسٹرڈ
درختوں کے نقصان کی قیمت کا اندازہ محکمہ جنگلات اور باغبانی کے ذریعے لگایا جائے گا جو کہ حتمی ہوگا۔	درختوں کے نقصان کا ازالہ ان کی مارکیٹ قیمت کی بناء پر لگایا جائے گا۔
زمین کی قیمت کا اندازہ گزشتہ 3 سالوں کی اوسط رجسٹر قیمت کے ذریعے لگایا جائے گا۔	زمین کی قیمت کا اندازہ موجودہ مارکیٹ ریٹ کی بناء پر لگایا جائے گا۔
ڈھانچے کی قیمت سرکاری ریٹ کی بناء پر ہوگی اور وہ بھی ان میں سے ناپسندیدہ چیزیں نکال کر۔	تعمیراتی ڈھانچے کی قیمت اس کی موجودہ مارکیٹ قیمت اور نئے تعمیراتی ڈھانچے کے حساب سے ہوگی۔
حصولِ اراضی کو کلیکٹر (LAC) یا ضلعی جج (ٹیلی گراف ایکٹ کی صورت میں) کے پاس حتمی اختیار ہوگا کہ وہ کسی بھی متاثرہ زمین یا اثاثہ جات کی امدادی قیمت کا اندازہ لگائیں اور کسی بھی قسم کی شکایت یا مسئلے کا حل نکالیں۔	شکایات کا ازالہ لوکل لیول پر کمیونٹی کی شمولیت سے ایک کمیٹی بنا کر، لوکل گورنمنٹ کے ذریعے، این جی اوز اور لوکل لیول پر کمیونٹی کی سطح پر کیا جائے گا۔

ٹیلی گراف ایکٹ میں یہ ہے کہ ٹاور کی تعمیر اور ٹرانسمیشن لائن کی وجہ سے مد میں آنے والی زمین کا ازالہ نہ کیا جائے جب تک کہ اس کی پیداوار ہمیشہ کے لیئے متاثر نہ ہو۔اس طرح ٹیلیگرافک ایکٹ کے ذریعے صرف عارضی طور پر متاثر ہونے والی زمین کا مداوا کیا جائے گا۔	ADB کی پالیسی کی بناء پر تمام متاثرہ زمین کا مداوہ ضروری ہے جیسے کہ شہری رہائشی اور کمرشل زمین ٹور کی وجہ سے متاثر ہوتی ہے۔ٹیلی گراف ایکٹ میں تھوڑی بہت ترامیم کی گئی ہیں۔اس پراجیکٹ کے لیئے کیونکہ ٹاور پلاٹ کی اصل قیمت کو متاثر کرتا ہے۔اس پراجیکٹ کے لیئے ایسے پلاٹ چاہیئے وہ دیہی علاقوں میں ہوں یا شہری ان کی مکمل قیمت ادا کی جائے گی۔اور اسی طرح کا معاملہ دیہاتی اور زرعی زمینوں کے ساتھ بھی ہے۔جہاں ٹاور کے نیچے والی زمین قابلِ استعمال نہیں رہتی۔

2.4۔ ازالے کے لیئے اصلاحی تدابیر

20۔ اصولی طور پر پاکستان کا قانون اور ADB کی پالیسی اس چیز کی پابند ہے کہ نہ صرف متاثرہ گھرانوں کی امداد کرے بلکہ ان کی بحالی بھی ان کا فریضہ ہے۔تاہم پاکستانی قانون اس سلسلے میں واضح نہیں ہے کہ وہ کس طرح متاثرین کی بحالی کرے اور عملی طور پر یہ سارے انتظامات لوکل گورنمنٹ اور پراجیکٹ چلانے والے کی حد تک رہ جاتے ہیں۔ ان تمام ایشوز کو ختم کرنے کے لیئے میپکو نے LARF پروگرام تیار کیا ہے جس میں منتقلی سے متاثر ہونے والی ہر شے کی امداد کو یقینی بنایا گیا ہے۔ اور شدید متاثر ہونے والوں کی بحالی، سبسڈی الاؤنسز کاروباری نقصانات کے ازالے شامل ہیں۔

2.5۔ زمین کی درجہ بندی

21۔ جہاں تک LARF کا تعلق ہے جو اس پروگرام کے لیئے تیار کیا گیا ہے کہ زمین کی حالت کیسی ہے اور آیا کہ اس خراب ہونا بھی ہے۔یا کہ نہیں، وہ بہت ضروری ہے۔ LARF کے مطابق زمین کی درجہ بندی اور اس کا استعمال، متاثرہ زمین کی نشاندہی کے لیئے بنیادیں ہیں۔جیسے (i) شہری بمقابلہ دیہی زمین (ii) رہائشی بمقابلہ کمرشل یا زرعی زمین

22۔ شہری یا رہائشی / کمرشل زمین جو ٹاورز کی تعمیر سے متاثر ہوتی ہے چاہے وہ شہری علاقہ میں ہو یا دیہاتی میں اس کا حصول ہمیشہ کے لیئے سمجھا جاتا ہے اور اس زمین کا خرابہ متاثرہ گھروں کو ادا کیا جاتا ہے۔تاہم دیہاتی علاقوں میں زرعی زمین کا حصول ہمیشہ کے لیئے نہیں سمجھا جاتا کیونکہ ٹاور کے نیچے والی زمین کاشت کے لیئے قابل استعمال رہتی ہے اس لیئے نہ تو ایسے خریدا جاتا ہے اور نہ ہی اس کا خرابہ ادا کیا جاتا ہے۔اس پراجیکٹ کے لئے ٹاور کے نیچے والی زمین تعمیر کے بعد قابل کاشت ہوگی۔تاہم ایسی زرعی یا دیہاتی زمین جو ٹاور کے نیچے آتی ہے اور قابل استعمال نہیں رہتی اس کو ہمیشہ کے لیئے متاثرہ تصور کیا جائے گا اور اس کا حصول اور خرابہ ادا کیا جائے گا۔

23۔ اس پراجیکٹ کے لیئے شہری اور دیہی علاقوں کی نشاندہی بورڈ آف ریونیو کے ریکارڈ سے کیا گیا۔اور پراجیکٹ کے لیئے رہائشی، کمرشل اور زرعی پلاٹوں کی نشاندہی بھی ڈسٹرکٹ ریونیو ریکارڈ کی درجہ بندی سے لگایا گیا اور متاثرہ زمین کا صحیح استعمال کٹ آف ڈیٹ سے پہلے کی بناء پر لگایا گیا۔اور اگر اصل زمین اور ریونیو کے ریکارڈ میں کوئی اختلاف پایا جاتا ہے تو زمین کو اس کے اصل استعمال کے مطابق ڈیل کیا جائے گا۔

2.6۔ ذیلی منصوبہ کے لیئے LAR کی رسائی

24۔ جیسا کہ LARF میں بیان کیا گیا ہے کہ ٹاورز کی تعمیر اور لائنوں کی ترسیل کے لیئے حلقہ اثر کو عمل میں لایا جائے گا اور ADB کی پالیسی برائے غیر رضاکارانہ منتقلی بھی

اسی عمل کے تحت لائی جائے گی۔ان اثرات کی تلافی اس پراجیکٹ کے تحت دیے گئے ہرجانے کی اہلیت اور استحقاق دائرہ کار کے مطابق ہوگی جس کا ذکر اس باب کے اگلے حصے میں کیا گیا ہے۔

2.7۔ پراجیکٹ کے لئیے امدادی قیمت کے لیے اہلیت اور استحقاق

25۔ اس پروگرام کے تحت حصولِ اراضی کا کام اور ذیلی منصوبہ امدادی اہلیت اور استحقاق دائرہ کار کا نفاذ میپکو پاکستانی قوانین اور ADB کی پالیسی کے مطابق کرے گی۔ منتقلی کے جتنے بھی تخمی اثرات ہیں ان کا مختصر خلاصہ دیے گئے ٹیبل 2.2 میں دیا گیا ہے۔

ٹیبل نمبر 2.2۔ امدادی اہلیت اور استحقاقی ڈھانچہ

اثاثہ جات	خاصیت	متاثرہ افراد	امدادی استحقاق
سب اسٹیشن کے لئیے زمین کا مستقل حصول	1۔بطور عطیہ / مارکیٹ کے حساب سے خریداری 2۔حلقہ اثر کے ذریعے زمین کا حصول	زمیندار مالکان	اگر زمین عطیہ کی گئی ہو یا رضاکارانہ طور پر فروخت کی تو ADB کی پالیسی عمل میں نہ لائی جائے گی اور اگر حلقہ اثر کے استعمال سے زمین خریدی گئی ہو تو اس کی مارکیٹ کے حساب سے پوری قیمت ادا کرنا ہوگی۔
قابلِ کاشت زمین جو عارضی طور پر ٹاورز اور ٹرانسمیشن لائن سے متاثر ہوئی	جہاں رسائی ممنوعہ نہ ہو اور موجودہ زمین ٹاورز اور ٹرانسمیشن لائن کی وجہ سے تبدیلی نہ ہوئی ہو	کسان، مالکان	ایسی زمین جو تعمیراتی کام کے خاتمے پر پہلی والی حالت میں بحال کی جائے اس کا کوئی معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔ صرف درختوں اور فصلوں کا خرابہ رقم کی صورت میں ادا کیا جائے گا۔

		لیز ہولڈر (رجسٹرڈ یا غیر رجسٹرڈ)	ایسی زمین جو تعمیراتی کام کے خاتمے کے بعد پہلی والی حالت میں بحال کی جائے اس کا کوئی معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔ صرف درختوں اور فصلوں کا خرابہ کیش کی صورت میں ادا کیا جائے گا۔
		حصہ داران (رجسٹرڈ یا غیر رجسٹرڈ)	تمام درختوں اور فصلوں کے نقصان کا معاوضہ کیش کی صورت میں کیا جائے گا۔
		قبضہ دار	تمام درختوں اور فصلوں کے نقصان کا معاوضہ کیش کی صورت میں ادا کیا جائے گا۔
قابل کاشت زمین جہاں ٹاورز اور ٹرانسمیشن لائن کی وجہ سے زمین تک رسائی ممکن نہیں یا اس کا زرعی استعمال مکمل نہیں۔	تمام متاثرات اور زمین کے استعمال پر ان اثرات کی شدت	کسان،مالکان	زمین کے بدلے ایسی مالیت کی زمین یا پلاٹ دیا جائے گا اور اس زمین کے پیداواری نقصان کا ازالہ کیا جائے گا۔ متاثرہ زمین کے بدلے دی جانے والی زمین مارکیٹ قیمت کے حساب سے ہو گی اور اس کے ساتھ ساتھ 15% اضافی قیمت، ٹیکس فری رجسٹریشن فری اور ٹرانسفر لاگت سے بھی مبرا ہو گی۔
		لیز (رجسٹرڈ یا غیر رجسٹرڈ)	لیز والے پلاٹ کی تجدید، اس پلاٹ کی پیداواری نقصان کے برابر قیمت مارکیٹ کے حساب سے اس کے باقی کے تین سالوں کے برابر ادا کی جائے گی۔

	حصہ داران (رجسٹرڈ یا غیر رجسٹرڈ)	مارکیٹ قیمت کے حساب سے خرابے کی قیمت ادا کی جائے گی۔اگر اثر عارضی ہے تو ایک فصل اور اگر اثر مستقل ہے تو وہ فصلوں کے برابر خرابے کی قیمت ادا کی جائے گی۔
	زرعی کام کرنے والے	زراعت کا کام کرنے والوں کو ان کی تنخواہ کے برابر امداد (بشمول زرعی سال کے باقی مہینوں کے دی جائے گی۔)
	قبضہ داران	زمین کے استعمال یا نقصان کے مداوے کے لیئے ایک بحالی الاؤنس جس کی قیمت مارکیٹ کے حساب سے ایک فصل کے برابر ہوگی دیا جائے گا۔
بہت زیادہ متاثر ہونیوالوں کے لیئے اضافی (10 % سے زیادہ زمین کا نقصان)	کسان مالکان لیز ہولڈر	بہت زیادہ متاثر ہونے والی زمین کا الاؤنس ایک سال کے برابر اس کی مارکیٹ قیمت کے حساب سے دیا جائے گا (جس میں موسم سرما، گرما اور اضافی طور معیاری فصل کی امدادی قیمت شامل ہے)۔
	حصہ داران (رجسٹرڈ یا غیر رجسٹرڈ)	ایک بہت زیادہ متاثر ہونے والی زمین کا الاؤنس کاشت کی مارکیٹ قیمت کے برابر ہو (معیاری فصل کی امدادی قیمت اضافی ہوگی)
	قبضہ داران	ایک بہت زیادہ متاثر ہونے والی زمین کا الاؤنس کاشت کی مارکیٹ قیمت کے برابر ہو گا(معیاری فصلی کی امدادی قیمت اضافی ہوگی)

رہائشی یا کمرشل زمین جو ٹاورز یا لائنوں کی وجہ سے متاثر ہوئی	زمین کا آئندہ کے لیے استعمال مستقل طور پر بند ہو جانا	مالکان	زمین کے بدلے اسی مالیت اور حالت کی زمین یا کیش کی صورت متاثرہ زمین کی قیمت بغیر ٹیکس، رجسٹریشن فیس اور ٹرانسفر قیمت کے اور ساتھ 15% اضافی سرچارج زمین کے حصول کے لیے لازمی ہے۔
		کرایہ یا ٹھیکیداران	موجودہ ماہانہ کرایہ یا ٹھیکہ کی بنیاد پر اسے تین ماہانہ الاؤنسز
		قبضہ داران	ان کی منتقلی کسی پبلک ایریا میں یا خود ساختہ منتقلی الاؤنس
گھر اور ڈھانچے	متاثرہ گھروں یا ڈھانچوں کو گرا دیا جائے گا	متعلقہ متاثرہ گھرانے یا قبضہ داران	منتقلی ریٹ پر متاثرہ ڈھانچوں یا دوسرے فکسڈ اثاثہ جات کو بعد نقصان پہنچائے یا تباہ کیے بغیر اور ان کی قیمت کم کیے بغیر کیش کی صورت میں مداوہ کیا جائے گا۔ جزوی اثر کی صورت میں بقیہ ڈھانچے کی بحالی کے لیے فل مالی امداد کی جائے گی۔
فصلیں	متاثرہ فصلیں (تباہ شدہ/نقصان زدہ)	تمام متاثرہ گھرانے/قبضہ داران	ٹاور کے اثرات: مارکیٹ قیمت پر پیسوں کی صورت میں امداد دی جائے گی تین فصلوں کے برابر (اس ذیلی منصوبے کے لیے ایک فصل کی کاشت ہی کافی ہوگی)
درخت	کاٹے گئے درخت	تمام متاثرہ گھرانے / قبضہ داران	کیش کی صورت میں کاٹے گئے درختوں کی قیمت ادا کی جائے گی۔
کاروبار/ملازمت	کاروبار یا ملازمت کا نقصان	تمام گھرانے /قبضہ داران	1۔<u>ذاتی کاروبار</u> اگر نقصان مستقل ہوا ہے تو ایک سال کی آمدن کے برابر امداد 2۔اگر نقصان عارضی ہے تو کام کے دوران متاثر ہونے والے کاروبار کی امداد کیش کی صورت میں ادا کی جائے گی۔ 3۔ <u>مزدور/ملازم</u> روزانہ اجرت پر کام کرنے والوں کے لیے زیادہ سے زیادہ 3 ماہ تک کی امداد فراہم کی جائے گی اگر کام کے دوران ان کی دیہاڑی متاثر ہوئی ہو تو
نئی آبادکاری	ٹرانسپورٹ، منتقلی کی قیمت	تمام متاثرہ گھرانے	ٹرانسپورٹ اور دوسرے اخراجات کو پورا کرنے لیے مناسب الاؤنس ایک ماہ کے لیے مہیا کرنا
کمیونٹی	ڈھانچہ اور مرمت	متعلقہ کمیونٹی	تمام متاثرہ ڈھانچوں (مسجد، روڈ، سکول وغیرہ) کی بحالی و متبادل

غیر محفوظ گھرانے	-	متاثرہ گھرانہ جو خط غربت سے نیچے ہو۔	پراجیکٹ سے متعلقہ ملازمت کے مواقع

2.8۔ اہلیت

26۔ تمام مستحق متاثرہ گھرانوں کی امداد یا بحالی درج ذیل پروگرام کے تحت ہوگی۔

* تمام وہ گھرانے جن کی زمین مستقل ان کے پاس نہ رہی ہو۔
* تمام وہ گھرانے جو عارضی طور پر زمین کے استعمال سے متاثر ہوئے ہوں۔
* تمام وہ مالکان، مزارعین اور حصہ داران جو فصل کے نقصان سے متاثر ہوئے ہوں قطع نظر اس کے کہ وہ رجسٹرڈ ہیں کہ نہیں۔
* فصلوں، درختوں، پودوں اور دوسرے متعلقہ چیزیں جو زمین سے متعلق ہوں۔

27۔ امداد کی اہلیت کٹ آف ڈیٹ تک محدود ہے۔ ایسا گھرانہ جو کٹ آف ڈیٹ کے بعد اس علاقہ میں مقیم ہوگا وہ دی جانے والی امداد کا اہل نہیں ہوگا۔ تاہم ان کو ایڈوانس میں ایک نوٹس کے ذریعے مطلع کیا جائے گا۔ کہ وہ اس خاص علاقہ کو خالی کردیں اور پراجیکٹ شروع ہونے سے پہلے اپنے سارے ڈھانچے کو اٹھائیں۔ اس کے بعد ان کے کسی ڈھانچے کی کوئی اضافی امداد مہیا نہیں کی جائے گی۔ جب تمام کوششیں ناکام ہونے کی صورت میں طاقت کا استعمال عمل میں لایا جائے گا۔

28۔ کٹ آف ڈیٹ

میپکو کی طرف سے فورٹ عباس گرڈ اسٹیشن اور اس متعلقہ ٹرانسمیشن لائن کے لیے امدادی اہلیت کی تاریخ فائنل روٹ کی منظوری تک مشروط ہے۔ اس کے بعد اگر وہاں کوئی تبدیلی یا کوئی آکر وہاں مقیم ہوتا ہے تو اس کی کسی بھی قسم کی کوئی امداد نہیں کی جائے گی۔ متاثرہ گھرانوں کو ایک پیشگی نوٹس کے ذریعے مطلع کیا جائے گا کہ متاثرہ علاقہ کو پراجیکٹ شروع ہونے سے پہلے خالی کردیں۔ تاہم ان اپنے سامان کی باقیات اٹھانے کی پوری آزادی ہوگی اور ان سے کسی قسم کا کوئی تاوان وغیرہ وصول نہیں کیا جائے گا۔ جب تمام کششیں ناکام ہونے کی صورت میں طاقت کا استعمال عمل میں لایا جائے گا۔

2.9۔ امدادی استحقاق

29۔ امداد کے مستحق وہ لوگ ہوں گے جن کی اپنی زمین تک رسائی یا اس کا استعمال متاثر ہو ہو۔ جن کی آمدن متاثر ہوئی ہو۔ ان کے لئے زمین کے نقصانات، گھروں اور عمارتوں کے نقصان، فصلوں اور درختوں کا نقصان، اور منتقلی اور کاروبار کے نقصانات ان تمام نقصانات کا ازالہ ٹیکس کی بنیاد پر ہوگا۔ ان استحقاق کی تفصیل درج ذیل ہے۔

فصلیں:۔ کیش کی صورت میں موجودہ مارکیٹ ریٹ پر 3 فصلوں کا ازالہ ادا کیا جائے گا۔ (اگر فصل تاور کی وجہ سے متاثر ہوئی ہو تو۔ اور ایک فصل کا ازالہ (اگر فصل لائنوں کی وجہ سے متاثر ہوئی ہو) امدادی قیمت مالکان اور مزارعین دونوں کو ان کے حصہ کے مطابق ادا کی جائے گی۔

درخت:۔ ان درختوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کے برابر کیش کی صورت میں امداد دی جائے گی۔

2.10 امدادی یونٹ ویلیو کا تخمینہ

30۔ ہر ایک چیز کی قیمت کا تخمینہ لگانے کے لیے طریقہ کار نیچے دیا گیا ہے۔

☆ زمین ڈائریکٹ مالکان سے اس علاقہ میں موجودہ زمین کی قیمت کے حساب سے خریدی جائے گی۔

☆ زرعی فصلیں مارکیٹ ریٹ پر نقصان کے فارم سے خریدی جائیں گی۔ اگر امدادی ایک سال سے زیادہ عرصہ تک کے لیے ہے تو اس کی قیمت پہلے سال کے بعد گراس مارکیٹ ویلیو کے حساب سے دی جائے گی۔

☆ لکڑی والے درختوں کی قیمت لوکل مارکیٹ ریٹ کی بنیاد پر ادا کی جائے گی۔

3۔ اثرات کا اندازہ

3.1۔ ریسٹیلمنٹ فیلڈ سروے

31۔ اس ذیلی منصوبہ کے تکنیکی خاکے کو مکمل کرنے کے لیے منتقلی فیلڈ سروے (RFS) کرنا لازمی قرار دیا گیا۔ اس ڈیزائن میں جگہ کی شناخت، خاکہ ٹیکنیکل ڈرائنگ جس میں گرڈ اسٹیشن کی جگہ کی نشاندہی کی گئی ہے اور لائنیں اور ٹاور لگانے کی جگہ شامل ہیں۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے RFS ٹیم نے نہایت تیزی اور مہارت سے اس کام کو پورا کیا جس میں میپکو کے ٹیکنیکل سپروائزر، اسسٹنٹ منیجر سوشل سیف گارڈ شامل تھے۔ Impact Assessment میں متاثرہ علاقہ میں ہونے والے نقصان کی تعداد، اس کی قیمت اور ان کی شمولیت کی بناء پر ان کے اثاثہ جات کا اندازہ اور متاثرہ گھروں کا سماجی و معاشی صورت حال اور مختلف متقی گروپوں کی رائے اور دوسرے کمیونٹی کے ممبران کے ذریعے معلومات اکٹھی کی گئی ہیں۔

32۔ RFS کا فیلڈ ورک اگست 2012 کو ڈیرا نوالہ کے ذیلی علاقہ میں شروع ہوا۔ ان سے ملاقاتوں کے دوران اور دوبارہ بھی عوامی معلوماتی سروئیر (PIB) کے ذریعے ان کو آگاہ کیا جائے گا۔ متاثرہ کمیونٹی کو واضح طور پر آگاہ کر دیا گیا ہے کہ کٹ آف ڈیٹ کے بعد ہونے والی کسی بھی تبدیلی یا تعمیراتی ڈھانچے کی مد میں میپکو کوئی امداد مہیا نہیں کرے گی۔

3.2۔ اثرات میں کمی

33۔ میپکو یہ کوشش کرتی ہے کہ وہ ایسے تمام مناسب اقدام کرے جو وہاں کی لوکل کمیونٹی پر گرڈ اسٹیشن کو تعمیر اور لائنوں کے کم سے کم مضر اثرات مرتب ہوں۔ ایسے ہی اقدامات فورٹ عباس ذیلی منصوبہ پر بھی لاگو کیے گئے ہیں تا کہ منتقلی کے اثرات کو کم سے کم کیا جائے۔

☆ ٹرانسمیشن لائن اور ٹاور کے درمیان فاصلے کو اس طرح ترتیب دیا گیا کہ اس کے اثرات سے گھریلو، کمرشل اور منتشر فارم ہاؤسز کو ممکن حد تک بچایا گیا ہے۔

☆ لائن کے نیچے کم از کم جو کھلی جگہ درکار تھی وہ 7 میٹر تھی جس کو پوری لائن کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ اور جہاں ضرورت تھی وہاں 2 سے 6 میٹر تک اضافی جگہ بھی مہیا کی گئی ٹاور کی ٹانگوں یا اس کی پوری جسامت کے لیے۔

34۔ نتیجتاً کوئی بلڈنگ یا فارم (مثلاً پولٹری فارم، پھلوں کے باغات، ٹیوب ویل وغیرہ) اور نہ ہی کوئی باغ متاثر ہوا ہے۔ ٹرانسمیشن کھلی زمین سے گزرتی ہے جس میں پرائیویٹ اور زرعی زمین شامل ہے۔ ٹرانسمیشن لائن کے گزرنے اور تعمیراتی کام کے دوران فصلیں اور درخت عارضی طور پر متاثر ہوئے ہیں۔

3.3۔ ذیلی منصوبے کے اثرات

3.3.1۔ عام معلومات

35۔ میپکو فورٹ عباس اور اس کے نواحی گاؤں میں 66kv گرڈ اسٹیشن سے بجلی مہیا کرتی ہے۔ بجلی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیئے میپکو نے گرڈ اسٹیشن کی 66kv سے 132kv میں تبدیلی کا منصوبہ بنایا ہے۔ یہ تبدیلی میپکو کے موجودہ گرڈ اسٹیشن میں کی جائے گی اور اس کے لیئے کسی اضافی زمین کی ضرورت نہیں پڑے گی تبدیل شدہ 132kv گرڈ اسٹیشن کو 32 کلومیٹر لمبی 132kv ٹرانسمیشن لائن کے ذریعے فورٹ عباس گرڈ اسٹیشن سے منسلک کیا جائیگا۔

36 اس ذیلی منصوبہ کی تبدیلی میں حصول اراضی عمل میں نہیں لائی گئی اس لیئے اس پر منتقلی کے اثرات مرتب نہیں ہوں گے۔ تاہم اس لائن سے زرعی زمین، فصلیں اور درخت عارضی طور پر متاثر ہوں گے۔ جس کے لیئے اس کا مختصر LARP تیا کیا گیا ہے۔ یہ نئی ٹرانسمیشن لائن 32 کلومیٹر اور سات دیہاتوں سے گزرے گی۔

37 ٹرانسمیشن لائن کا زیادہ تر حصہ (98%) پرائیویٹ زمین سے گزرے گا اور صرف اس کا (2%) غیر زرعی زمین (روڈ اور نہروں) سے گزرے گا۔ اس طرح نتیجتاً 165 گھرانے بشمول 949 افراد عارضی طور پر 33.34 ہیکٹر زرعی زمین اور 425 درختوں کے نقصان سے متاثر ہوں گے۔ (جن میں 170 پھلدار اور 255 دوسرے درخت شامل ہیں)۔

38۔ فصلوں اور درختوں کے نقصان کے ازالے کے لئے رقم درج ذیل ٹیبل کے مطابق (دیکھیں ٹیبل نمبر 3.3) دی جائے گی۔ یہ استحقاقی ٹیبل اس ذیلی منصوبے کے صحیح اثرات کو مہیا کرتا ہے۔ جبکہ LARF ان سب کے اوپر چھایا ہوا ہے اور وہ تمام تخمی اثرات کو مہیا کرتا ہے۔ جو کہ اس کے دوسرے باب میں دیا گیا ہے۔ (دیکھیں ٹیبل نمبر 2.2)

زرعی زمین عارضی طور متاثر ہوئی ہو۔ ٹاورز اور ٹرانسمیشن لائن کے ذریعے سے	ٹرانسمیشن اور ٹاورز کی تعمیر سے وہاں تک رسائی غیر ممنوع قرار نہ دی گئی ہو اور زمین میں کوئی تبدیلی بھی واقع نہ ہوئی ہو۔	کسان جن کے نام زمین ہے 165 متاثرہ گھرانے	کام کے خاتمے پر کسی قسم کی کوئی امداد نہیں دی جائے گی۔ جبکہ ان کی زمین اصلی حالت میں بحال کر دی جائے گی۔ صرف فصلوں کے نقصان اور درختوں کے ازالے کے لیئے کیش کی صورت میں امداد دی جائے گی۔
فصلیں	متاثرہ فصلیں	تمام گھرانے (165 گھرانے)	ٹاور کے اثرات: مارکیٹ پرائس کے اصل اثرات کے مطابق آئندہ تین کاشتوں کا ازالہ کیش کی صورت میں کیا جائے گا۔ لائن کوریڈور: مارکیٹ ریٹ پر ایک فصل کی کاشت کے برابر امداد فراہم کی جائے گی۔

درخت	کاٹے گئے درخت	تمام گھرانے (45 گھرانے)	ان سے حاصل ہونے والی آمدنی کے مطابق کیش کی صورت امداد فراہم کی جائے گی۔

39۔ بڑی فصلیں جو کہ علاقہ میں اُگائی جاتی ہیں ان میں ربیع سیزن میں گندم اور خریف سیزن میں کپاس شامل ہے۔ یہ اس ذیلی علاقہ میں نمایاں اُگائی جانے والی فصلیں ہیں۔ اس طرح اس ذیلی منصوبے کے ذریعے ہونیوالے اثرات کا اندازہ گندم اور کپاس کی فصل کے نقصان کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

40۔ مزید یہ کہ اس لائن کے ذریعے کچھ لکڑی کے درخت بھی متاثر ہوں گے۔ ان درختوں میں شیشم، کیکر، سفیدہ، چنار، بیری، دھریک اور شہتوت شامل ہے۔ میپکو کی ٹیکنیکل سروے و ڈیزائن ٹیم نے اپنی بھرپور کوشش کی ہے کہ کم سے کم درخت متاثر ہوں اور نتیجتاً صرف 425 درخت کاٹے گئے ہیں 30 میٹر چوڑی کوریڈور میں سے۔

3.3.2۔ ٹاور کے اثرات

42۔ نئے 132kv ٹرانسمیشن لائن کے لیے 116 ٹاورز کی ضرورت ہوگی۔ کوئی پرائیویٹ یا سرکاری زمین مستقل طور پر نہیں لی جائے گی۔ جیسا کہ کوئی بھی ٹاور شہری یا نئی تعمیراتی آبادی میں نہیں لگے گا۔ تاہم کسانوں کے لیے زرعی زمین میں لگائے گئے ٹاورز کے نیچے اتنی جگہ چھوڑی گئی ہے کہ ان کے ٹریکٹر آسانی سے گزر سکیں اور بلا کسی رکاوٹ کے اپنی زمین کاشت کر سکیں۔

43۔ زرعی زمین ٹاور کے نیچے اور ارد گرد تین مراحل سے متاثر ہوگی۔

ا۔ بنیادوں کی تعمیر

۲۔ ٹاور لگاتے وقت

۳۔ پاور کیبل بچھاتے وقت

44۔ تمام کے تمام 116 ٹاورز کی پرائیویٹ زمین پر نشاندہی کی گئی ہے۔ ٹاورز لگانے سے نہ صرف فصلیں اور درخت بلکہ اس کے ارد گرد کی زمین تک لوگوں کی رسائی متاثر ہوئی ہے۔ اس متاثرہ جگہ کا اندازہ 900 مربع میٹر فی ٹاور لگایا گیا ہے۔ اس طرح 116 ٹاورز کی تعمیر سے عارضی طور پر کل 76700 مربع میٹر زرعی زمین متاثر ہوگی

3.3.3۔ ٹرانسمیشن لائن کے اثرات (ٹرانسمیشن لائن کوریڈور)

45۔ ٹاورز کے درمیانی حصہ لائن بچھانے سے فصلوں کے نقصان کا باعث بنے گا۔ کام کا یہ آخری مرحلہ عام طور پر بہت جلدی ختم کرنے کی کوششیں کی جاتی ہیں۔ ایک ہی وقت میں یہ سب کچھ بچھایا جاتا ہے اور اسے کٹائی کے سیزن میں مکمل کیا جاتا ہے۔ اس طرح ایک فصلی کی امدادی قیمت ادا کرنا پڑتی ہے۔ متاثرہ گھرانوں کو ان کے کاٹے گئے درختوں کے بدلے امداد مہیا کی جاتی ہے جو گزرنے والی لائن کے 30 میٹر کوریڈور کے اندر آتے ہیں۔

47۔ تاریں بچھانے کا کام آخری مرحلہ ہوگا اور یہ صرف ایک فصل کی کاشت کو نقصان پہنچائے گا (چاول کی فصل 2013) جس کے لیے تمام 1165 متاثرہ گھرانوں کو ان

کے نقصان کی امدادی قیمت ادا کی جائے گی۔متاثرہ درختوں کے ازالے کے لیئےان کی مارکیٹ قیمت پرصرف ایک بارامدادی قیمت ادا کی جائے گی۔فصلوں اور درختوں کے نقصانات کی مزید تفصیلات باب نمبر 8 کے سیکشن 3.3.3 اور 3.3.4 میں دی گئی ہیں۔

☆ 30 میٹر لمبی لائن دو ٹاورز کے درمیان (900 مربع میٹر) لمبی ہے۔

3.3.5۔ دوسرے اثرات اوران کا خلاصہ

48۔ مجموعی طور پر 165 کاشت کار گھرانے نئے 132kv ٹرانسمیشن لائن کی تعمیر سے متاثر ہوں گے۔ان میں سے 75 گھرانے ٹاورز اور ٹرانسمیشن لائن دونوں سے متاثر ہوں گے۔جبکہ 90 گھرانے صرف ٹرانسمیشن لائن سے تاریں بچھانے کے عمل سے متاثر ہوں گے۔جیسا کہ نیچے ٹیبل نمبر 3.7 میں دکھایا گیا ہے۔اس طرح 75 متاثرہ گھرانوں کو تین فصلوں کے برابر معاوضہ ادا کیا جائے گا۔(2 فصلیں جو ٹاورز کی تعمیر سے متاثر ہوئیں اور تیسری فصل جو ٹرانسمیشن لائن کے تاریں بچھانے کے عمل کے دوران متاثر ہوئیں)۔90 گھرانوں کو صرف ان کی فصل کا خرابہ دیا جائے گا جو تاریں بچھانے کے دوران نقصان ہوا۔جو کہ صرف ایک فصل کا ہوگا۔

49۔ فصلوں کے نقصان کے ساتھ ساتھ 421 درخت بھی اس 30 میٹر چوڑی کوریڈور ٹرانسمیشن لائن میں آتے ہیں۔لائن بچھانے کے دوران ان تمام 425 درختوں کو کاٹنا پڑے گا۔یہ تمام 425 درخت لکڑی اور پھل والے درخت ہیں (جیسا کہ نیچے ٹیبل 3.8 میں دکھایا گیا ہے)۔ان 421 درختوں میں سے 360 درخت ٹرانسمیشن لائن کی وجہ سے متاثر ہوئے اور باقی 61 ٹاورز کی تعمیر کی وجہ سے متاثر ہوئے۔درختوں کا معاوضہ صرف ایک بار ان کے کاٹنے پر ادا کیا جائے گا۔

3.4.1۔ عام معلومات

51۔ 32000 میٹر لمبی ٹرانسمیشن لائن کی تعمیر صوبہ پنجاب کے ضلع ڈیرانوالہ کے دس دیہاتوں میں سے گزرے گی اور اس طرح اس کی تعمیر سے 165 گھرانے متاثر عارضی طور پر زمین اور فصلوں کے نقصان کی وجہ سے متاثر ہوں گے

3.4.2 اثرات کی اہمیت

52۔ تمام 165 گھرانوں کے لیے اثرات نہ ہونے کے برابر یا بہت ہی کم اہمیت کے ہیں کیونکہ زمین اور فصلوں کا نقصان عارضی طور پر ہوگا۔اس لیے اس کے اثرات اتنی اہمیت کے حامل نہیں ہیں کا متاثرہ گھرانوں کو زمین بہت ہی زرخیز لیکن ان میں سے کسی کا بھی 10% سے نقصان نہیں ہوا فصلوں کو نقصان صرف تاریں بچھانے کے دوران ہوگا اور مجموعی طور پر فصلوں کا نقصان 1.59 فیصد سے 9.77 فیصد تک ہوگا اس لیئے یہ اثرات غیر اہمیت کے حامل ہیں یعنی اوسطاً 7.38% فصلوں کا نقصان ہوگا۔

53۔ تاہم ضد ڈ متاثرہ گھرانوں میں سے کوئی بھی غیر محفوظ لوگ نہیں ہیں۔اور نہ ہی کوئی غربت یا خط غربت سے نیچے ہے بشمول ان گھرانوں کے جو مشترکہ خاندانی نظام کے تحت زندگی گزار رہے ہیں جن میں ایک دوسرے کو معاشی سہارا میسر ہونا معاشی تنگدستی کے حالات میں۔نتیجہ یہ ہے کہ متاثرہ گھرانوں پر مجموعی طور پر اثرات بہت ہی کم ہیں۔

4۔ متاثرہ لوگوں کا سماجی و معاشی پروفائل

4.1۔ متاثرہ گھروں کی مردم شماری

4.1.1۔ فیلڈ کا طریقہ کار

54۔ جگہ کا نقشہ، فیلڈ ڈیزائن، ڈرائنگ اور ریونیو کا ریکارڈ لینے کے بعد ٹیکنیکل سروئیر کی مدد سے ایک جامع فیلڈ واک شارٹ LARP کی تیاری کے لیے کیا گیا۔ فیلڈ میتھڈالوجی میں RFS شامل تھا یعنی منتقل ہونے والے تمام گھروں کی مردم شماری اور کمیونٹی سے مشورہ جات شامل تھے۔ (دیکھیں سیکشن 6)

4.1.2۔ متاثرہ گھرانوں کے بارے میں عام معلومات

55۔ فورٹ عباس ذیلی منصوبہ دو حصوں پر مشتمل ہے۔ ایک گرڈ اسٹیشن اور دوسرا ٹرانسمیشن لائن۔ گھرانے ٹرانسمیشن لائن کی وجہ سے متاثر ہوں گے۔ یہ ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن دس دیہاتوں میں سے گزرے گی اور گرڈ اسٹیشن ایک گاؤں میں تعمیر ہوگا۔ 1165 متاثرہ گھرانوں کے 949 افراد زمین، فصلوں اور درختوں کے نقصان سے متاثر ہوں گے۔ سیکشن 3 میں مختلف اثرات بیان کیے جا چکے ہیں۔

56۔ ریسٹیلمنٹ فیلڈ سروے (RFS) میں شرکت کرنے والے زیادہ تر افراد گھرانوں کے سربراہ تھے۔ تمام متاثر گھرانے مسلمانوں کے ہیں جو کہ پنجابی ہیں۔ اور تمام گھرانوں کی زبان سرائیکی ہے۔

57۔ معاشرتی گروہ کے لحاظ سے ذیلی منصوبہ کے علاقہ میں 54% گجر، 21% ارائیں، 16% اعوان اور 10% دوسری قومیں ہیں جن میں ورک، جٹ اور شیخ شامل ہیں۔

4.1.3۔ مقامی/دیسی لوگ

58۔ متاثرہ گھرانوں میں کوئی بھی قبائلی یا اقلیتی نہیں ہے اور تمام زمین پرائیویٹ ملکیت ہے۔ اس لیے LARF اور LARP کا حصول امدادی کاروائی کو یقینی بنانے کے لیے کافی ہے۔ جو کہ ADB کی پالیسی برائے دیسی افراد کی ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ اس لیے ADB کی پالیسی جو دیسی لوگوں کی ترقی کے (IPDF) لائحہ عمل کے لیے تیار کی گئی وہ اس پراجیکٹ پر لاگو نہیں ہوتی۔ اور اس لیے ذیلی منصوبہ کے لیے IPDP اور کسی خاص عمل کی ضرورت نہیں ہے۔

4.2۔ متاثرہ گھرانوں کے سربراہان کا مواد

59۔ تمام کے تمام 165 گھرانوں کے سربراہان مرد حضرات ہیں اور ازدواجی لحاظ سے 52 (73%) سربراہان شادی شدہ میں۔ 15 (21%) غیر شادی شدہ اور 4 (6%) رنڈوے ہیں۔ عمر کے لحاظ سے 57 (80%) گھروں کے سربراہ 41 سے 60 سال کی عمر کے ہیں، 6 (8%) 61 سے 75 سال اور جبکہ 8 (11.27%) نوجوان ہیں جن کی عمریں 30 اور 40 سال کے درمیان ہیں۔ متاثرہ گھرانے کا کوئی بھی سربراہ 75 سال سے زائد عمر کا نہیں ہے۔

60۔ شرح خواندگی کے لحاظ سے 38 (54%) پڑھے لکھے ہیں اور 3 (46%) ان پڑھ ہیں۔ ان 38 میں سے 11 (29%) لوگ رسمی طور پر تعلیم حاصل کر چکے ہیں اور لکھنا پڑھنا جانتے ہیں۔ 21 (55%) پرائمری پاس ہیں اور 6 (16%) میٹرک پاس ہیں۔

4.3۔ متاثرہ گھرانوں کے بارے میں مواد

4.3.1۔ عام

61۔ سب پراجیکٹ ایریا میں اوسطاً گھرانے بڑے بڑے ہیں اور تناسب 9.7 افراد فی گھرانہ ہے اور مشترکہ خاندانی نظام رائج ہے۔ کم سے کم فی گھرانہ تعداد 7 ہے اور زیادہ سے زیادہ 9 افراد فی گھرانہ پر مشتمل ہیں۔ ٹیبل نمبر 4.3 تا 4.5 میں گھرانوں کا سائز، عمر اور صنفی تناسب کی تفصیلات دی گئی ہیں۔

62۔ تقریباً متاثرہ افراد کی نصف تعداد (52%) عورتوں پر مشتمل ہے۔ جیسا کہ ٹیبل نمبر 4.5 میں دکھایا گیا ہے کہ متاثرہ افراد کی کل تعداد کا 49.8% نوجوانوں پر مشتمل ہے اور 24.4% بچے ہیں (15 سال تک کی عمر کے)

ٹیبل نمبر 4.3۔ متاثرہ گھرانوں کا سائز

4.3.2۔ ہاؤسنگ

63۔ تمام متاثرہ گھرانوں میں سے کوئی بھی ایسا گھر نہیں (جو سرکنوں، بانسوں یا جھونپڑی نما ہو) تمام گھرانوں نے بتایا کہ وہ پکے گھروں میں رہتے ہیں۔

4.3.3۔ آمدن اور روزگار

64۔ جیسا کہ تمام گھرانوں کی روزی روٹی کا انحصار زراعت پر ہے اس لیے زرعی زمین کا دورانیہ فوڈ سیکیورٹی اور روزگار کے لیے بہت اہم ہے۔ تمام متاثرہ گھرانوں کے سربراہان نے بتایا ہے کہ ان کے پاس زمین کے مالکانہ حقوق ہیں۔ متاثرہ گھرانوں میں کوئی بھی گھرانہ ایسا نہیں جس کے پاس کرائے کی یا لیز پر زرعی زمین لی ہو۔ اور نہ ہی کوئی قبضہ داران ہیں۔ اور متاثرہ افراد میں نہ کوئی حصہ داران ہے اور نہ ہی لیز ہولڈر۔ ٹیبل نمبر 4.6 متاثرہ گھرانوں کے فارموں کا سائز دکھاتا ہے جو مجموعی طور پر اوسطاً 18.56 ایکڑ اور 2.75 ایکڑ سے 76 ایکڑ پر مشتمل ہے۔

ٹیبل نمبر 4.6۔ متاثرہ گھروں کے فارم کا سائز

65۔ کل 254 افراد روزگار سے وابستہ ہیں۔ اور روزگار کمانے میں عورتوں کے مقابلے میں مردوں کی تعداد زیادہ ہے۔ بنیادی طور پر روزگار کا ذریعہ زراعت ہے جس سے 52% لوگ وابستہ ہیں۔ اسی طرح 27% ملازمت پیشہ ہیں اور باقی 21% کاروبار، تجارت اور مزدوری سے وابستہ ہیں۔

66۔ ان کی انکم کا بڑا حصہ (39%) زراعت سے آتا ہے۔ (37%) ملازمت سے اور (24%) چھوٹے کاروبار اور محنت مزدوری سے۔ ان تینوں سیکٹرز میں مرد عورتوں سے زیادہ کماتے ہیں۔

4.3.4۔ غربت

67۔ پاکستان میں سرکاری طور پر وہ آدمی خطِ غربت سے کم تصور کیا جائے گا جس کی ماہانہ آمدنی 849 روپے سے کم ہو۔ RFS مواد کی بنیاد پر کوئی بھی گھرانہ غربت

کی لکیر پر یا اس سے نیچے زندگی نہیں گزار رہا۔ اوسط ماہانہ آمدن 1597 روپے ہے۔اس طرح کم سے کم ماہانہ آمدنی 930 روپے ماہانہ اور زیادہ سے زیادہ آمدنی فی عدد ماہانہ 3035 روپے ہے۔

4.3.5۔ خواندگی

68۔ تشکیل نمبر 4.10 دکھاتا ہے کہ مجموعی طور پر شرح خواندگی 43.40 فیصد ہے۔اور خواندگی کی یہ شرح عورتوں کی نسبت مردوں میں زیادہ جو کہ 57% ہے جبکہ عورتوں کی شرح خواندگی 31% ہے۔

5۔ اداراتی انتظامات

69۔ پاور کی ترسیل اور اضافے کی منصوبہ بندی کے اداراتی انتظامات نیچے بیان کیے گئے ہیں(دیکھیں شکل نمبر 5.1)

5.1۔ پاکستان الیکٹرک پاور کمپنی (پیپکو)

70۔ پراجیکٹ منیجمنٹ یونٹ (PMU)،میپکو،ملتان میں واقع ایک گورنمنٹ ادارہ ہے جو پاور کی تقسیم وترسیل اور اس میں اضافے کا ذمہ دار ہے۔اس لیئے تمام ڈسکوز (DISCOs) کے وسیلے سے وہ گورنمنٹ آف پاکستان اور ایشین ڈویلپمنٹ بنک کے درمیان تعلق کو استوار کرتا ہے۔وہ تمام قسم کے فنڈز کی تقسیم(ADB کے قرضوں سمیت) کا خیال کرتا ہے اور ہر طرح کی فنی امداد با ہم پہنچاتا ہے جو مشاورت باہمی رابطے اور DISCOs کے لیے پروگرام پلاننگ اور انتظامی امور شامل ہیں۔

5.1.1۔ ڈسٹری بیوشن کمپنی(DISCOs)

71۔ ڈسکوز کے فنڈز جو ADB اور MFF پراجیکٹ پر مشتمل ہیں۔

1۔ پیسکو۔پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی۔پشاور۔KPK

2۔ آئسکو۔اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی۔ اسلام آباد

3۔ گیپکو۔گجرانوالہ الیکٹرک پاور کمپنی۔گجرانوالہ پنجاب

4۔ لیسکو۔لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی۔لاہور پنجاب

5۔ فیسکو۔فیصل آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی۔فیصل آباد پنجاب

6۔ میپکو۔ملتان الیکٹرک پاور کمپنی۔ملتان پنجاب

7۔ کیسکو۔کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی۔کوئٹہ بلوچستان

8۔ حیسکو۔حیدرآباد الیکٹرک سپلائی کمپنی۔حیدرآباد سندھ

5.1.2۔ ٹیکنیکل اسسٹنٹ(کنسلٹنٹ)

72۔ لاہور کی درج ذیل کنسلٹنٹ کے ذریعے PMU میپکو تمام آٹھوں DISCOs کو ٹیکنیکل اسسٹنٹ مہیا کرتی ہے۔

ا۔ SMEC کو پیپکو نے 2012 میں ہائر کیا تھا اور اس وقت سے یہ سب پراجیکٹ ٹرانچز کی تیاری میں DISCOs کی مدد کر رہی ہے۔SMEC کے ماہرین ٹرانچ اور 3 ذیلی منصوبوں کے LARP اور DDR کی تیاری میں DISCOs کی مدد کر رہے ہیں۔

۲۔ Project Implementation Consultant (PIC) کی امید کی جارہی ہے کہ 2012 کے درمیان میں ہائر کرلیا جائے گا اور وہ منظور شدہ

پراجیکٹ کے نفاذ اور اس کی updating میں DISCOs کی مدد کرے گی۔ PIC کے ماہرین برائے منتقلی بر (Environment and بر Social
ESK (Impact Cell) کی تازہ ترین صورتِ حال، اس میں مناسب تبدیلی اور DDR LARPs کے نفاذ میں DISCOs کی مدد کریں گے۔

۳۔ External Monitoring and Evaluation Consultant (EMC) کی بھی امید کی جاتی ہے کہ اس کو بھی میپکو 2014 کے دوران میں تعینات کر دے گی۔ جو کہ آزادانہ طور پر منظور شدہ ذیلی منصوبوں کا معائنہ، تجزیہ اور نفاذ عمل میں لائے گی۔ اور اس کی رپورٹ
ADB کو جمع کرائے گی اور اس کی ایک ایک کاپی متعلقہ DISCOs میں بھیجے گی۔

شکل 5.1۔ LARP کے منصوبے، نفاذ اور معائنے کے لیئے آرگنائزیشن

5.2۔ ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو)

73۔ میپکو جو اس LARP کو نافذ کرنے والی ایجنسی (IA) ہے اور وہ ذمہ دار ہے کہ اس LARP کی تیاری، اس کے نفاذ اور ہر طرح کے اخراجات کو فنانس کرے گی، اور اس ذیلی منصوبہ کے نفاذ کے لیئے اجرا ایجنسی کی ضروریات کو بھی پورا کرے گی۔ جیسا کہ یہ LARP اور DDR کی تیاری، اپ ڈیٹ اور نفاذ کا خیال کرتی ہے اور اس کا اندرونی معائنہ و نگرانی جیسی سرگرمیوں کا خیال رکھتی ہے (دیکھیں باب نمبر 10) اداراتی طور پر میپکو تین ڈویژن پر مشتمل ہے۔ پلاننگ، پراجیکٹ اینڈ گرڈ سسٹم کنسٹرکشن ڈویژن۔

5.2.1۔ پلاننگ ڈویژن

74۔ پلاننگ ڈویژن پی سی-I کی تیاری اور فیڈر کا تجزیہ اور اس کے load forecast کی تیاری کی ذمہ دار ہے۔ یہ ڈویژن توانائی کے خسارے کو کم کرنے پر بھی کام کرتی ہے۔ یہ گورنمنٹ آف پاکستان اور ایشین ڈویلپمنٹ بنک کے ساتھ روابط میں رہتی ہے کیونکہ اس MMF پراجیکٹ کا ڈونر ADB بنک ہے۔ لیکن بعد میں یہ سرگرمی چیف انجینئر ڈویلپمنٹ کے آفس کو منتقل کر دی گئی۔

5.2.2۔ چیف انجینئر ڈویلپمنٹ

75۔ پراجیکٹ ڈویژن کو اب آفس آف دی چیف انجینئر ڈویلپمنٹ (CED) کا کام دے دیا گیا ہے۔ جو کہ مجموعی طور پر اس کی پلاننگ، انتظامی امور اور منظور شدہ سب پراجیکٹ کی کوآرڈینیشن ذمہ دار ہے۔ CED اس وقت PPTA کنسلٹنٹ کی نگرانی میں ADB کی پالیسی کے مطابق ذیلی منصوبوں کی نشاندہی، ان کی تیاری اور ڈونر سے ان کی منظوری پر کام کر رہی ہے۔ اس کا سب سے اہم کام باقاعدگی کے ساتھ ADB اور اس سے متعلقہ وفاقی، صوبائی اور ضلعی حکومتی اداروں سے روابط قائم کرنا اور LARPs کی تیاری، updating اور نفاذ اور اس سے متعلقہ سرگرمیاں جیسے مانیٹرنگ اور جانچ پڑتال شامل ہیں۔

76۔ آفس آف دی چیف انجینئر ڈویلپمنٹ میپکو پہلے ہی Environmental Social Impact Cell بنا چکی ہے۔ جو کہ سیف گارڈ سے متعلقہ سرگرمیوں کا خیال رکھتی ہے۔ یہ ڈپٹی منیجر زیرِ نگرانی دو اسسٹنٹ منیجرز (جن میں ایک انوائرمنٹل اور دوسرا سوشل سیف گارڈ) کی مدد سے کام کر رہا ہے۔ وہ اس LARP کی تیاری اس کی updating، نفاذ اور اندرونی مانیٹرنگ کی ذمہ دار ہے۔ جس کے لیئے اس کی اسسٹنٹ منیجر سوشل سیف گارڈ، میپکو LAC اور PIC ماہرین منتقلی کا تعاون شامل رہے گا اور اس کی امید کی جاتی ہے کہ اس کا اطلاق جون 2010 میں ہو جائے گا۔

77۔ افسران کی جسمانی و پیشہ ورانہ قابلیت اور صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیئے ESIC، کام کی وسعت کا بیڑا اٹھائے گی۔ ESCI کی مدد کے لیئے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو

پایہ تکمیل تک پہنچائے ایک مانیٹرنگ کنسلٹنٹ کی خدمات لی گئی ہیں۔ مزید یہ کہ پراجیکٹ کے نفاذ کے لیے میپکو ایک سماجی و ماحولیاتی ماہر کی خدمات لے گی جو LARP کے نفاذ اور اس کی updating میں مددگار ثابت ہوگا۔ اس کنسلٹنٹ کو میپکو ہر طرح کی سہولیات فراہم کرے گی (جیسا کہ آفس اور ٹرانسپورٹ وغیرہ)

5.2.3۔ گرڈ اسٹیشن کنسٹرکشن (جی ایس سی) ڈویژن

78۔ گرڈ اسٹیشن کنسٹرکشن (جی ایس سی) ڈویژن منظور شدہ پراجیکٹ کے نفاذ کی ذمہ دار ہے۔ جس میں گرڈ اسٹیشن کی تعمیر اور ٹرانسمیشن لائنز کا بچھانا شامل ہے۔ یہ آفس پراجیکٹ ڈائریکٹر (جی ایس سی) کی زیر نگرانی کام کرتا ہے اور یہ پراجیکٹ کا نفاذی یونٹ (PIUs) کو قائم کرے گا۔ جو انجینیرز اور پٹواریوں پر مشتمل ہوگا۔ جو ذیلی پراجیکٹ کے ہر ڈاؤن میں قائم ہوگا۔ اس سب پراجیکٹ کے لیے لودھراں ضلع میں PIU قائم کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ اضافی طور پر پی ڈی (جی ایس سی) نے ایک اِن ہاؤس LAC کی خدمات لے رکھی ہیں۔ تاکہ وہ حصولِ اراضی اور منتقلی کے کام کا خیال رکھے گا۔

79۔ میپکو LAC، پٹواریوں کے ساتھ مل کر اس LARP کی تمام تر سرگرمیوں کے لیے ESCI کے ماہرین منتقلی کی مدد کرے گا۔ جس میں PIC کی updating، دوہرائی اور اندرونی مانیٹرنگ شامل ہیں وہ عام طور پر ایک آزادانہ حیثیت سے کام کرتا ہے لیکن مقامی لوگوں کی ضروریات کی مدنظر رکھتے ہوئے جیسا کہ پرائس updating اور شکایات کے ازالے کے لیے شاید وہ مقامی رہنماؤں، یونین کونسلوں کے رہنماؤں، ڈسٹرکٹ LAC اور پنجاب بورڈ آف ریونیو کے ساتھ مل کر ایسے مسائل (جن کا اطلاق اس سب پراجیکٹ پر لاگو نہیں ہوتا) اور مستقل طور پر حصول اراضی جیسے مسائل کا حل تلاش کرتا ہے۔ اس کی ESCI اور PIC دونوں کے ماہرین منتقلی سے مکمل فنی مدد مہیا ہوگی۔

5.3۔ ضلعی حکومت

80۔ ضلعی حکومت زمین کی قیمت اور حصول کے لیے عدالتی نظم و نسق رکھتی ہے۔ صوبائی سطح پر یہ ذمہ داری پنجاب بورڈ آف ریونیو پر عائد ہوتی ہے جبکہ ضلع سطح پر اس کی ذمہ داری ڈسٹرکٹ ایڈ ایکویشن کلکٹر پر عائد ہوتی ہے۔ LAC کی سطح تک پٹواری کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ استحقاق احقداروں کی شناخت و جانچ پڑتال کرے۔ لیکن اس سب پراجیکٹ کے لیے حصولِ اراضی کی ضرورت نہیں اور میپکو LAC کی طرف سے کسی ضلعی LAC کی ضرورت نہیں۔

5.4۔ اندرونی و بیرونی معائنہ کاروں کی ذمہ داریاں

81۔ اس پروگرام کے تحت حصولِ اراضی اور منتقلی دونوں کے لیے اندرونی و بیرونی مانیٹرنگ عمل میں لائی جائیں گی۔ اندرونی مانیٹرنگ میپکو LAC اور PIC ماہرین منتقلی کی مدد سے ESCI کرے گی جبکہ بیرونی مانیٹرنگ کی ذمہ داری ایکسٹرنل مانیٹرنگ کنسلٹنٹ کو سونپی گئی ہے جسے PMU میپکو نے تعینات کیا ہے اور وہ ADB کی منظور شدہ TORs کے مطابق کام کرے گا۔ LARP کے نفاذ اور اس کی مانیٹرنگ کے حوالے سے مزید تفصیلات باب نمبر 10 میں بیان کی جائیں گی۔

6۔ مشاورت اور تشہیر

6.1۔ LARP کے لیے لی گئی مشاورت

82۔ LARP کی تیاری کے لیے مشاورت کے مراحل میں نہ صرف متاثرہ گھرانوں کو شامل کیا گیا بلکہ اس علاقہ کی مقامی آبادی کو بھی شامل کیا گیا۔غیر محفوظ طبقات کی نشاندہی کے لیے خاص توجہ دی گئی اور اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ LARP کی تیاری ان کے خیالات و نظریات کو اہمیت دی جائے گی۔

83۔ جیسا کہ LARF میں دیا گیا کہ ADB کی پالیسی برائے غیر رضاکارانہ منتقلی کے لیے مختلف سطحوں پر stakeholers سے مشاورت کی گئی ہے۔متاثرہ گھرانوں سے مشاورت ان کے اثاثہ جات اور متاثرہ زمین کے بارے میں کی گئی۔اور مقامی آبادی خاص کر متاثرہ گھرانوں کا ردِعمل اس سب پراجیکٹ کے حوالے سے بہت اچھا سامنے آیا۔

84۔ ٹرانسمیشن لائنز اور گرڈ اسٹیشن سے منسلک مردوں اور عورتوں سے اس پراجیکٹ کے اثرات کے بارے میں رائے لی گئی جس کے لیے ایک میٹنگ رکھی گئی جس کا مقصد اس علاقے کے لوگوں میں آگاہی پیدا کرنا اور اثرات کے بارے میں ان کی رائے حاصل کرنا تھا۔کل 6 معلوماتی و مشاورتی سیشن رکھے گئے جن میں سے تین مردوں اور تین عورتوں کے ساتھ۔اس طرح کل 39 افراد نے (جن میں 22 مرد اور 17 عورتیں شامل تھیں) اس گروپ ڈسکشن میں شرکت کی

85۔ اس مشاورتی سیشن کے دوران تمام شرکاء کو یہ بتایا گیا کہ امداد کے لیے اہل ہونے کی تاریخ مارچ 2013 ہے۔ان کو صاف صاف بتا دیا گیا تھا کہ اس کے بعد میپکو کی طرف سے کسی قسم کی تبدیلی نہ کی جائے گی۔

86۔ متاثرہ کمیونٹی کے تحفظات اور مشوروں اس ذیلی منصوبہ کے ڈیزائن میں مدِنظر رکھا گیا ہے اور اس منتقلی سرگرمی میں اس کا نفاذ کا اہم حصہ سمجھا گیا ہے۔سب سے زیادہ تحفظات مقررہ وقت میں امدادی قیمت کی ادائیگی اور گرڈ اسٹیشن کی تعمیر اور ٹرانسمیشن لائنز کے دوران حفاظتی تدابیر کے بارے میں سامنے آئے۔ میپکو نے اس بات کی یقین دہانی کرائی ہے کہ سول ورکس کے شروع ہونے سے پندرہ دن پہلے امدادی قیمت ادا کر دی جائے گی۔

87۔ فورٹ عباس گرڈ اسٹیشن اور متعلقہ ٹرانسمیشن لائن کے لوگوں (آگاہی، خیالات اور ترجیحات) کے جوابات اس ذیلی منصوبہ کے بارے میں درج ذیل میں بیان کیے گئے ہیں۔

- ☆ موجودہ حالات کے پیشِ نظر یہ ذیلی منصوبہ بہت ضروری ہے۔
- ☆ امدادی قیمت صاف ستھرے طریقے اور وقت پر ادا کی جائے گی۔
- ☆ جہاں تک ممکن ہوا مقامی کاریگروں وغیر کاریگروں کی خدمات لی جائیں گی۔
- ☆ تعمیراتی کام مکمل ہونے کے بعد زمین کے نقصان کو بحال کیا جائے گا۔
- ☆ مقامی معمولات کا خیال رکھا جائے گا۔
- ☆ تعمیراتی کام وقت پر مکمل کیا جائے گا۔

6.2۔ امداد کے لیے آپشنز

88۔ فوکس گروپس ڈسکشن اور مشاورتی میٹنگ علاوہ اضافی طور سوالنامہ جس میں متاثرہ گھرانوں سے امداد و بحالی سے متعلق ترجیحات پوچھی گئی ہیں یہ معلومات متاثرہ

گھرانوں کی امدادی کاروائی کے لیے مفید ثابت ہوگی۔

89۔ تمام متاثرہ گھرانوں کی اولین ترجیح کیش ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ انہوں نے کیش کو کیوں ترجیح دی ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ ان روزگار فصلوں کی صورت تباہ ہوگیا ہے۔ اس لیے ان کو روزانہ کے اخراجات پورے کرنے کے لیے رقم درکار ہے۔

90۔ مختصر یہ کہ امدادی اور منتقلی آپشنز جو مشاورتی میٹنگ میں ڈسکس ہوئی اور جن پر سمجھوتہ طے پایا وہ یہ ہیں۔

- ☆ دوسری جگہ منتقلی-لاگو نہیں ہوتی
- ☆ معاونت-لاگو نہیں ہوتی

6.3۔ LARP کی اشاعت

91۔ پروگرام LARF کا انگریزی حصہ پہلے ہی ADB اور میپکو کی ویب سائٹ کو لوڈ کیا جا چکا ہے اور اس کا اردو ترجمہ PMU میپکو کی طرف سے میپکو ہیڈکوارٹر کو مہیا کیا جا چکا ہے۔

92۔ ADB کی پبلک کمیونیکیشن پالیسی کے تحت انگریزی میں اس LARP کو ADB اور میپکو کی ویب سائیٹ پر اپ لوڈ کر دیا گیا ہے۔ جبکہ اس کا اردو ترجمہ متاثرہ گھرانوں، میپکو کے دفتر اور ADB اور میپکو کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دیا گائے گا۔

93۔ اضافی طور پر عوامی معلومات کے لیے ایک کتابچہ اردو میں شائع کیا جائے گا جس کا خلاصہ جات تمام متاثرہ گھرانوں کو بھیجا جائے گا۔ ایک ڈرافٹ بک انگریزی اس کے اپنڈکس 3 میں دیا گیا ہے، جس کا اردو ترجمہ میپکو کرے گی اور اسے تمام متاثرہ گھرانوں کو جون 2013 تک تقسیم کر دے گی۔

7۔ شکایات کے ازالے کا طریقہ کار

94۔ میپکو عموماً شکایات سے نبٹنے سے ایسا طریقہ اختیار کرتی ہے کہ شکایات سے ممکن حد تک بچا جا سکے۔ ایسا صرف متاثرہ گھرانوں کے ساتھ گفتوشنید، مشاورتی مراحل میں ان کی مکمل شمولیت اور LAR کے مناسب ڈیزائن اور نفاذ کی وجہ سے جو میپکو ممکن حد تک بجالانے کی کوشش کرتی ہے۔ اس سے قطع نظر تمام گھرانوں سے شکایات کے ازالے کے لیے ایسا طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔ کہ ان کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی فیصلہ یا کوئی ایسی سرگرمی جو ان کے اثاثہ جات یا متاثرہ زمین کے خلاف آواز بلند کر سکتے ہیں۔ متاثرہ گھرانوں کو مشاورتی میٹنگز میں زبانی اور عوامی معلوماتی کتابچہ (PIB) میں اردو کے ذریعے مکمل آگاہی دی گئی ہے۔ کہ وہ کس طرح اپنی شکایات درج کروا سکتے ہیں۔

95۔ شکایات کے لیے ایک رجسٹر PIU کیمپ آفس فورٹ عباس میں رکھا جائے گا جس کو سب انجینیر جو وہاں کا انچارج ہوگا وہ اس کا خیال رکھے گا۔ میپکو اردو میں PIU کے ذریعے اس کی دستیابی کے بارے میں آگاہ کرے گی۔ موصول ہونے والی شکایات کا ازالہ میپکو کے اسسٹنٹ منیجر سوشل سیف گارڈ اور LAC لوکل لیڈر شپ یا ضلعی LAC کے ساتھ حل کریں گے۔

96۔ سب سے پہلے شکایات کا ازالہ گاؤں کی سطح پر کیا جائے گا۔ جو میپکو کے ESCI اور LAC، پٹواری اور گاؤں کی نامور شخصیات جیسے چوہدری، نمبردار اور متعلقہ یونین کونسل کے کونسلر کے ساتھ حل کر کریں گے۔ لیکن اگر گاؤں کی سطح پر شکایات کا ازالہ نہ کیا گیا تو ضلعی سطح پر شکایات کے ازالے کے لیے رجوع کیا جائے گا۔ جس کو ڈسٹرکٹ

کوآرڈینیشن آفیسر (چیئر مین) ڈسٹرکٹ LAC اور میپکو کے LAC اور ESCI حل کرحل کریں گے۔اور اگر ایسا بھی ممکن نہ ہوا تو متاثرہ گھرانہ عدالت سے رجوع کرسکتا ہے۔

97۔ تمام رقوم میپکو سے سیدھی متاثرہ گھرانوں کو منتقل ہوگی۔مثلاً گرڈ اسٹیشن اور دوسری فصلوں اور درختوں کے نقصانات کی۔شکایات کا ازالہ عموماً میپکو لوکل لیڈر اور یونین کونسل کے ساتھ مل کر کرتی ہے اور بسا اوقات ضلعی حکومت اعدالتوں کی ضرورت کو بھی محسوس کیا جاتا ہے۔جب شکایات کا ازالہ لوکل لیول پر ممکن نہ ہو۔(دیکھیے ٹیبل نمبر 7.1)

ٹیبل نمبر 7.1۔ شکایات کے ازالے کا طریقہ کار

زمین اور فصلوں کے ایشوز	امداد اور پراجیکٹ کے دوسرے ایشوز
ا۔سب سے پہلے شکایات کا ازالہ گاؤں کی سطح پر ESCI اور ضلعی حکومت کے تعاون سے کیا جائے گا۔	ا۔سب سے پہلے شکایات کا ازالہ گاؤں کی سطح پر ESCI اور ضلعی حکومت کے تعاون سے کیا جائے گا۔
۲۔اگر پھر بھی ازالہ نہ ہو تو شکایات کا ازالہ کے لیے LAC سے رجوع کیا جائے گا جو 30 دن کے اندر اندر اس کا فیصلہ کرے گا۔	۲۔اگر پھر بھی ازالہ نہ ہو تو شکایات کا ازالہ کے لیے PIU/ESCI سے رجوع کیا جائے گا جو 30 دن کے اندر اندر اس کا فیصلہ کرے گا۔
۳۔اگر پھر بھی کوئی حل نہ نکلے تو شکایات کے ازالے کے لیے میپکو کے ESCI سے رجوع کیا جاسکتا ہے۔متاثرہ گھرانے کو ایک ماہ کے اندر اندر شکایت درج کرانا ہوگی اور اس کے ثبوت کے طور پر دستاویزات پیش کرنا ہوں گی۔میپکو شکایت درج ہونے کے 21 دن بعد فیصلہ دے گی۔میپکو کا فیصلہ LARF میں دی گئی سفارشات کے مطابق ہوگا۔	۳۔اگر پھر بھی کوئی حل نہ نکلے تو شکایات کے ازالے کے لیے میپکو کے ESCI سے رجوع کیا جا متاثرہ گھرانے کو ایک ماہ کے اندر اندر شکایت درج کرانا ہوگی اور اس کے ثبوت کے طور پر دستاویزات پیش کرنا ہوں گی۔میپکو شکایت درج ہونے کے 21 دن بعد فیصلہ دے گی۔میپکو کا فیصلہ LARF میں دی گئی سفارشات کے مطابق ہوگا۔
۴۔پھر بھی اگر کوئی شکایات کے ازالے سے مطمئن نہیں تو متاثرہ گھرانے کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی مناسب عدالت سے رجوع کرے جیسا کہ LAA (1894) کے سیکشن 18 تا 22 میں دیا گیا ہے۔	۴۔پھر بھی اگر کوئی شکایات کے ازالے سے مطمئن نہیں تو متاثرہ گھرانے کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی مناسب عدالت سے رجوع کرے جیسا کہ LAA (1894) کے سیکشن 18 تا 22 میں دیا گیا ہے۔

8۔ حصولِ اراضی اور اثاثہ جات کے لیے بجٹ

8.1۔ امداد کے لیے اساس

98۔ حصولِ اراضی کے لیے پراجیکٹ کی امدادی قیمت میں بسا اوقات ADB اور خریدار میں کافی اختلاف پایا جاتا ہے۔اس مسئلے پر قابو پانے کے لیے ADB کی پالیسی برائے غیر رضاکارانہ منتقلی استعمال میں لائی جاتی ہے۔جس کے تحت اثاثہ جات کے نقصانات کو پورا کرنے کے لیے اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ متاثرہ لوگوں کی بحالی کے لیے اتنی قیمت دی جائے کہ ان پر اس پراجیکٹ کا کسی قسم کا کوئی برا اثر باقی نہ رہے۔

99۔ پراجیکٹ کے LARF کے لحاظ سے منتقلی کی قیمت کیش کی صورت میں صورت میں ادا کی جائے گی اور اس بات کا خیال رکھیں ان کو ان کی موجودہ حالت سے بہتر حالت میں لانے کی کوشش حساب سے لگایا جائے گا اور اس میں کسی قسم کی کٹوتی وغیرہ نہ کی جائے گی۔اس ذیلی منصوبہ کے لیے ریٹ طے کرنے کے مراحل LARF میں دیے گئے طریقہ کار کے حساب سے لئے گا۔

8.2۔ امدادی قیمت کا اندازہ

100۔ LARF کی دستیابی اور ضروریات کی بنیاد پر دیے گئے طریقہ کار کے حساب سے مختلف چیزوں کی فی یونٹ اوسط درج ذیل میں دیا گیا ہے۔

☆ گرڈ اسٹیشن کے لیے زمین مالکان سے گفت و شنید کے بعد مارکیٹ ریٹ پر خریدی گئی۔

☆ بنیادی طور پر فصل کے نقصان کا مداوا مارکیٹ ریٹ پر لگایا گیا۔ اگر مزید بھی امدادی قیمت درکار ہو تو فصل کی امدادی قیمت میں گئی input کو نکال کر اس کی مارکیٹ قیمت لگائی جا سکتی ہے۔ ٹاورز سے متاثر ہونے والی فصل کے ازالے کے لیے تین فصلیں اور ٹرانسمیشن لائنز سے متاثرہ والی فصل کے لیے ایک فصل کا مداوا دیا جائے گا۔

☆ لکڑی والے درختوں کی قیمت ان کے سائز، قسم اور عمر کے حساب سے کیا جائے گا۔ متاثرہ گھرانوں کو یہ حق حاصل ہوگا۔ کہ وہ لکڑی کو امدادی قیمت میں سے کٹوتی کے بغیر اپنے گھر میں رکھ سکیں گے۔

101۔ فصل اور درختوں کی قیمت کا اندازہ لگانے کے ایک سروے کیا گیا اور ان کو لوکل مارکیٹ ریٹ پر فروخت کیا گیا۔ یہ سروے مقامی کمیونٹی اور مقامی گورنمنٹ ایجنسیوں جیسے محکمہ زراعت اور محکمہ جنگلات کی مشاورت سے کیا گیا۔ اس سروے کے نتائج نیچے ٹیبل میں دیے گئے ہیں متاثرہ اثاثوں کی قیمت جو یہاں دی گئی ہے وہ مارچ 2013 کے مارکیٹ ریٹ کے حساب سے ہے جو اب بھی قابلِ عمل ہے کیونکہ کوئی بڑی تبدیلی رونما نہیں ہوئی۔ تاہم یہ قیمتیں ایک بار پھر ذیلی منصوبہ کے نفاذ سے پہلے میپکو کی طرف سے update کی جائیں گی۔

102۔ علاقہ میں زمین کی اوپن مارکیٹ کے حساب سے پائی جانے والی قیمت مالکان سے گفت و شنید کے بعد ضلع لودھراں کی لینڈ پرائس کمیٹی سے منظور ہوئی۔ جیسا کہ نیچے ٹیبل 8.1 میں دکھایا گیا ہے۔

103۔ ذیلی منصوبہ کا علاقہ زرعی زمین پر مشتمل ہے اور گندم چاول کی فصل میں نمایاں ہے۔ تمام متاثرہ گھرانے گندم کی فصل ربیع / سرما میں کاشت کرتے ہیں اور چاول کی فصل خریف / گرمیوں میں کاشت کرتے ہیں۔ اس طرح دونوں فصلوں کی قیمتیں متاثرہ دیہاتوں اور ملتان کی مارکیٹ سے حاصل کی گئی امدادی مقاصد کے لیے گندم اور چاول کی اوسط قیمت کو استعمال کیا گیا۔

8.3۔ حصولِ اراضی و اثاثوں کے لیے بجٹ

104۔ اس LARP میں 71 متاثرہ گھرانوں کی زمین، فصلوں اور درختوں اور بحالی کی امدادی قیمت شامل ہے۔ قیمت کا اندازہ مشاورت اور سروے سے لگایا گیا ہے جیسا کہ سی 8.2 میں بیان کیا گیا ہے۔ امدادی قیمت کیش کی صورت میں تمام سالانہ الاؤنسز اور افراطِ زر کے حساب سے ادا کی جائے گی۔ میپکو LAC کی مد سے سالانہ افراطِ زر کا اندازہ لگائے گی اور تمام مستحقین کو کیش کی صورت میں ادا کرے گی۔

105۔ کل قیمت جو لوگوں کو ادا کی جائے گی اس کا تخمینہ 14.31 ملین روپے لگایا گیا ہے جو کہ متاثرہ زرعی فصلوں اور درختوں کی امداد کی مد میں صرف ہوگی۔

106۔ انتظامی امور کی قیمت کل امدادی قیمت 15% ہے۔ اس قیمت میں LARP کا نفاذ، اس کا انتظام، مشاورتی میٹنگز مردم شماری کے لیے سروے کی تصدیق اور اس کی اندرونی مانیٹرنگ وغیرہ شامل ہیں۔

107۔ انتظامی امور کی قیمت کےعلاوہ 10% رقم مصارفِ عارضی (Contigency) کے لیے مختص کی گئی ہے۔

108۔ LARP کے نفاذ اور امداد کے لیے فنڈز میپکو کے ذریعے گورنمنٹ ادا کرے گی۔ اقتصادی بحالی کے لیے منتقلی بجٹ فنڈز کا حصہ ہوگا اور اس کو لاؤنسز تصور کیا جائے گا۔ EMA اس پراجیکٹ کو فنانس کرے گی۔ پراجیکٹ قرضے کے طور پر جو اس پراجیکٹ کے سپورٹ فنڈ کا ایک حصہ ہے۔

109۔ جیسا کہ ٹیبل 8.7 دکھایا گیا ہے کہ اس LARP کے نفاذ کی کل قیمت 14.31 ملین روپے (US$ 151,273.23.00) ہوگی۔ میپکو سول ورکس کو ٹھیکہ دینے سے ایک ماہ قبل اس کو update کرے گی۔

9۔ نفاذ کرنے کا شیڈول

110۔ مجموعی طور پر یہ پروگرام 5 سال کے عرصہ میں نافذ ہوگا۔ اس پراجیکٹ کو دوسرے مرحلے کے لیے منظوری 2013 کے وسط میں دی جائے گی۔ اس LAR کی updation، نفاذ اور مانیٹرنگ جیسی سرگرمیاں اس پراجیکٹ کے نفاذ کی بعد شروع ہوں گی جس کے لیے PIC اور ایکسٹرنل مانیٹرنگ کنسلٹنٹ 2013 کے وسط میں ٹرانچ - ا کے لیے موبلائز کر دیا گیا ہے اور ٹرانچ- ۲ کے لیے امید ہے جاری رہے گا۔

111۔ یہ LARP میپکو کی طرف سے 2013 کے وسط میں دوبارہ revised ہوگا اور اس میں متاثرہ اثاثوں کی قیمت کو مارکیٹ قیمت کے حساب سے update کیا جائے گا۔ یا کم از کم سب پراجیکٹ کے نفاذ کے ایک ماہ قبل update کیا جائے گا۔ حتمی امداد تمام گھرانوں کو 2013 کے وسط میں یا تعمیراتی کام جو کہ 2013 کے وسط میں شروع ہوگا اور 2015 کے اواخر میں مکمل ہو جائے گا۔ رقم ادا کر دی جائے گی۔ PIC ماہرین منتقلی ESCI کو مدد فراہم کریں گے اور میپکو LARP کو update یا revise کرے گی۔ جس میں شیڈول (اگر ضرورت محسوس ہوئی تو) بھی شامل ہے جبکہ EMC ماہرین منتقلی آزادانہ طور پر LAR سے متعلقہ تمام سرگرمیوں کو مانیٹر کریں گے۔ اور ADB کو ڈیرکیٹ رپورٹ کریں گے۔ جس کی ایک کاپی میپکو کو بھی 2015 کے آخر تک بھیجی جائے گی۔

112۔ سول ورکس کنٹریکٹر کو اس وقت تک کوئی ملکیتی نوٹس جاری نہیں ہو سکے گا۔ جب تک میپکو اس بات کا اطمینان نہ کر لے کہ

ا۔ LARP کی منظوری دی جا چکی ہے اور تمام متاثرین امدادی رقوم حاصل کر چکی ہیں۔

۲۔ سول ورکس کے لیے درکار جگہ ہر قسم کی مداخلت سے پاک ہے۔ LARP کے نفاذ کا شیڈول ٹیبل نمبر 9.1 میں دیا گیا ہے۔ سرگرمیوں کی ترتیب کچھ ایسے ہے۔

ا۔ ٹیکنیکل سروے، ڈیزائن کی تیاری / حتمی شکل یلی منصوطہ کے لیے سائٹ باؤنڈری میپکو نے جولائی 2013 سے فروری 2014 تک کی جبکہ RFS میپکو اور PPTA کنسلٹنٹ نے مشترکہ طور پر مارچ 2012 میں کیا۔

ب۔ PPTA کنسلٹنٹ کی طرف سے LARP کی تیاری اور دوہرائی مئی 2013 سے جنوری 2014 تک ہو جائے گی اور میپکو کی طرف سے PIC اور EMC کو کنٹریکٹ 2014 کے وسط میں ایوارڈ کر دیا جائے گا۔

ج۔ PIC اور PML کی طرف سے موبلائزیشن کا کام 2014 کے وسط میں متوقع ہے اور اسی طرح LARP کی updation یا دوہرائی، شکایات کا ازالہ، امدادی قیمت کی ادائیگی اور LARP کی اندرونی و بیرونی مانیٹرنگ اگست 2014 میں ہوگی۔

و۔ سول ورکس (تعمیراتی کام / تاریں بچھانے کا کام) ستمبر 2014 شروع ہوگا اور ستمبر 2015 میں مکمل ہوگا۔ اور LAR کی (اندرونی و بیرونی) مانیٹرنگ کی سرگرمی جاری رہےگی اور فائنل مانیٹرنگ اور جانچ پڑتال میپکو کی طرف سے ADB کو 2015 کے آغاز میں جمع کرادی جائے گی۔

گرڈاسٹیشن کا نفاذی شیڈول

LARP سرگرمی / ٹاسک		ذمہ داری		سال 2012				سال 2013				سال 2014				سال 2015			
		پرائمری	ثانوی	I	II	III	IV	I	II	III	IV	I	II	III	IV	I	II	III	IV
تیاری	زمین کا حصول اور بحالی منصوبہ	میپکو	پی پی ٹی اے	فرسٹ ڈرافٹ سے منظور شدہ								-	-	-	-	-	-	-	-
	دیہی لوگوں کی ترقی کا فریم ورک	میپکو	پی پی ٹی اے	فرسٹ ڈرافٹ سے منظور شدہ								-	-	-	-	-	-	-	-
	ٹرانسمیشن لائن کا سروے اور ڈیزائن	میپکو	-																
	متاثرہ زمین کی جگہ کی تقسیم	میپکو	-																
	ٹرانسمیشن لائن کی فیلڈ سروے کی بحالی	میپکو	پی پی ٹی اے																
	ڈرافٹ برائے حصولِ زمین اور بحالی کا منصوبہ	میپکو	پی پی ٹی اے																
	LARP کی دہرائی (اگر ضروری ہو)	میپکو	ESIC/PIC																
	ADB کی ویب سائٹ پر LARF & LARP کا دکھانا	ADB	میپکو																
	LARP کو دکھانا (اردو بروشر میں)	میپکو	ESCI																

LARP کا نفاذ	پراجیکٹ کے نفاذ کی مشاورت	GOVT /ADB	میپکو																
	افراط زر کے لیے ازالے کی لیے ریٹ کا تعین کرنا	میپکو	ESCI/PIC																
	LARP کی اپ ڈیشن اودہرائی (اگر ضروری)	میپکو	ESIC/PIC																
	EPA/ADB کی منظوری کے ساتھ ریوازڈ LARP کا جمع کروانا	میپکو	GOVT/ADB																
	متاثرہ لوگوں کو معلومات کی فراہمی	میپکو	ESIC/PIC																
	بیرونی مانیٹرنگ کو مشاورت کے ساتھ موبلائز کرنا	GOVT /ADB	میپکو																
	ازالہ نقصان کی ابتدائی ادائیگی	میپکو	ESIC/PIC																
	شکایات دور کرنے کا پراسس	میپکو	ESIC/PIC																
	ازالہ نقصان کی آخری ادائیگی	میپکو	ESIC/PIC																
کنسٹرکشن	کام کے آغاز کے لیے زمین کا قبضہ	ڈسٹرکٹ LACs	میپکو																
	LARP کے نفاذ کے لیے اندرونی معائنہ	ESCIPIC	میپکو																
	LARP کے نفاذ کے لیے بیرونی معائنہ اور جانچ کرنا	EMA	میپکو																

سول ورکس کے لیے کنٹریکٹ دینا	میپکو	GOVT/ADB																
کام کے آغاز کے لیے کنٹریکٹر کو موبلائز کرنا	کنٹریکٹر	میپکو																
سول ورکس کا آغاز	کنٹریکٹر	میپکو																

10۔ نگرانی و جانچ پڑتال

113۔ غیر رضاکارانہ منتقلی میں نگرانی و جانچ پڑتال بہت اہم سرگرمی جو کہ ڈویلپمنٹ پراجیکٹ جیسے بجلی کی تقسیم و ترویج کا منصوبہ ہے اس کے لیے بہت ضروری ہوتی ہے۔ نگرانی میں اس چیز کی مدِنظر رکھا جاتا ہے کہ وقتاً فوقتاً اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ہونے والی تمام سرگرمیاں شیڈول کے مطابق ٹھیک ہو رہی ہیں اور اس کی جانچ پڑتال پراجیکٹ کے ختم پر اس لیے ضروری ہوتی ہے کہ وہ مقاصد جو اس پراجیکٹ کے نفاذ سے متوقع تھے ان کا حصول کہاں تک ہوا ہے۔

114۔ ESCI کے توسط سے میپکو داخلی نگرانی کی ذمہ دار ہے۔ جس کے لیے ماہرین منتقلی ضرورت کے مطابق نگرانی و نفاذ کے لیے بھی کفالت کریں گے۔ اس کے علاوہ اضافی طور پر ایک پارٹ ٹائم کنسلٹنٹ اس منتقلی سرگرمی کے لیے آزادانہ طور پر خارجی نگرانی کا ذمہ دار ہوگا۔ ماہرین منتقلی کو فیلڈ کے لحاظ سے گاڑیاں مہیا کی جائیں گی تاکہ وہ سب پراجیکٹ ایریا میں نگرانی و جانچ پڑتال کے لیے جا سکیں۔

10.1۔ داخلی نگرانی

115۔ منتقلی پروگرام کے تحت شارٹ LARP میں شامل مقاصد کے حصول کے لیے کچھ indicators وضع کیے گئے ہیں جن کی درج ذیل میں categorized کیا گیا ہے۔

☆ مراحل کے اشارے: پراجیکٹ پر لاگت، اخراجات، سٹاف کی بھرتی

☆ آؤٹ پٹ کے اشارے: متاثرہ لوگوں کی تعداد اور ان کے متاثرہ اثاثوں (زمین، فصل اور درخت) کا ادا

☆ اثرات کے اشارے: اس پراجیکٹ کی وجہ سے لوگوں کی زندگیوں اور روزگار پر کیا اثرات مرتب ہوئے۔

116۔ پہلی دو قسم کے (indicators) اشاروں کا تعلق مراحل اور فوری نتائج سے ہے۔ جس کی داخلی نگرانی ESCI کرے گی۔ یہ معلومات پراجیکٹ سائٹ سے اکٹھی کی جائیں گی اور اس LARP کے نفاذ کے ترقیاتی کام کا اندازہ لگائے گی اور جہاں کہیں اس پروگرام میں مسئلہ یا تاخیر ہوتی نظر آئے گی اس کو adjust کرے گی۔

117۔ LARP کے نفاذ کے لیے نگرانی کی خاص سرگرمیاں درج ذیل ہیں۔

☆ متاثرہ گھرانوں کے ساتھ معلوماتی اور مشاورتی عمل مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے گا۔

☆ حصول اراضی / خریداری اور فصل و درختوں کی امدادی قیمت کی ادائیگی صورتِ حال۔

☆ کمیونٹی کے تباہ شدہ ڈھانچوں (پانی کی نالیاں، زرعی کھل، نالیاں اور سڑکیں وغیرہ) کی بحالی کی صورتِ حال۔

☆ شکایات کے ازالے کی سرگرمیاں۔

118۔ ESCI اس سب پراجیکٹ کی روزانہ کی نگرانی کی ذمہ دار ہوگی۔ سماجی و اقتصادی شمار اور حصول اراضی کے لیے ضروری مواد اور فیلڈ کی سطح پر اس کی نگرانی درج ذیل

طریقوں سے کی جائے گی۔

- ☆ تمام متاثرہ گھرانوں کی OLیا معلوماتی شمار کا جائزہ
- ☆ متاثرہ گھرانوں سے مشاورت اور
- ☆ تفصیلی (indepth) کیس سٹڈیز
- ☆ متاثرہ گھرانوں کا بے قاعدہ sample survey
- ☆ اہم معلوماتی انٹرویوز اور
- ☆ کمیونٹی پبلک میٹنگز

10.2۔ خارجی نگرانی

120۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ LARP کے نفاذ کے لیے کسی ذاتی کنسلٹنٹ، کنسلٹنگ فرم یا کسی NGO کو پارٹ ٹائم کے لیے شامل کیا جائے گا جو اس کی آزادانہ طرز پر نگرانی و جانچ پڑتال کرے۔ (دیکھیں TORs جدول 4 میں) آزادانہ جانچ پڑتال پراجیکٹ کے آخر تک سالانہ بنیاد پر کی جائے گی۔ اس کنسلٹنٹ کی تعیناتی ADB کی رائے سے PMU کیپکو کرے گی جو نگرانی و جانچ پڑتال کی رپورٹس ڈائریکٹ ADB کو بھیجے گا اور اس کی ایک کاپی میپکو کو۔

121۔ وہ منتقلی کے نفاذ کے لیے شارٹ LARP کی روشنی میں بجٹ، ٹائم اور اہداف کا جائزہ لے گا گی۔ خارجی نگرانی کے بنیادی ٹاسک درج ذیل ہیں۔

- ☆ ESCI کی تیار کردہ داخلی مینیٹرنگ رپورٹس کا جائزہ اور تصدیق
- ☆ متاثرہ اشاروں کی نشاندہی اور چناؤ
- ☆ متاثرہ لوگوں کے ساتھ بے قاعدہ و باقاعدہ سروے سے اثرات کا اندازہ
- ☆ رپورٹ کے جائزے کے لیے متاثرہ گھرانوں، افسروں اور کمیونٹی کے لیڈروں سے مشاورت
- ☆ منتقلی کی effeciency اور sustainibility سے مستقبل کے لیے منصوبہ بندی اور نتائج کا اندازہ لگانا۔

10.3۔ نگرانی و جانچ پڑتال کے لیے اشارے

122۔ سب پراجیکٹ کے LARP کے لیے درج ذیل میں دیے گئے اشارے نگرانی و جانچ پڑتال اہم سمجھے گئے ہیں۔

- ☆ منتقلی سے پہلے متاثرہ گھرانوں کے سماجی و اقتصادی حالات
- ☆ استحقاق، امدادی آپشنز، متبادل ڈویلپمنٹ اور دوسرے جگہ منتقلی وغیرہ پر متاثرہ گھرانوں سے بات چیت اور ان کا ردعمل
- ☆ گھروں اور آمدنی کے لیول میں تبدیلی
- ☆ پراپرٹی کی قیمت
- ☆ شکایات کے ازالے کا طریقہ کار
- ☆ امدادی تقسیم کار
- ☆ متاثرہ گھرانوں کی منتقلی کے بعد اطمینان کی سطح

10.4۔ منتقلی کا موادی بنک

123۔ منتقلی کے متعلق تمام قسم کی معلومات جیسے حصول اراضی، سماجی و اقتصادی، متاثرہ گھرانوں کی فصلوں اور درختوں کے نقصانات، امداد و استحقاق اور رقم کی ادائیگی جیسی تمام معلومات ESCI کے جمع کی اس کے علاوہ کنسلٹنٹ نے جو معلومات اپنے متعلقہ فیلڈ آفس سے جمع سب کی سب EHV-GSC ملتان آفس میں موجود ہوں گی۔ یہ موادی بنک

نفاذ نگرانی اور رپورٹ کے مقاصد کے لیئے منتقلی کے انتظامی امور پر سہولت فراہم کرے گا۔

10.5۔ رپورٹنگ کے لیئے ضرورت

124۔ ESCI اس LARP کے نفاذ اور نگرانی کی ذمہ دار ہے جس کے لیئے وہ منتقلی کی سرگرمیوں پر سہ ماہی رپورٹ تیار کرے گی اور ADB کو جائزے اور منظوری کے لیئے بھیجے گی۔ ماہرین منتقلی بھی آزادانہ طور پر اس LARP کے نفاذ کی سہ ماہی رپورٹ تیار کرے گی اور اس کی کاپی ADB اور میپکو کو جمع کرائے گی۔ داخلی نگرانی کی یہ سہ ماہی رپورٹیں درپیش آنے والی رکاوٹوں کے حل کے لیئے بہتری لاتا ہے۔

125۔ خارجی کنسلٹنٹ صرف ایک دفعہ ہی اپنی رپورٹ ADB کو جمع کروائے گا جس کی بناء پر یہ اخذ کیا جائے گا کہ آیا منتقلی کے جو مقاصد تھے ان کا حصول ہوا ہے کہ نہیں۔ اور سب سے اہم یہ کہ ان کے روزگار اور کے معیار زندگی بحال یا ان میں بہتری آئی ہے کہ نہیں اور اس کو بہتر بنانے کے لیئے مناسب سفارشات شامل ہیں۔ معلومات کے لیئے اس کی ایک کاپی میپکو ہیڈ کوارٹر میں بھی مہیا کرے گا / گی۔

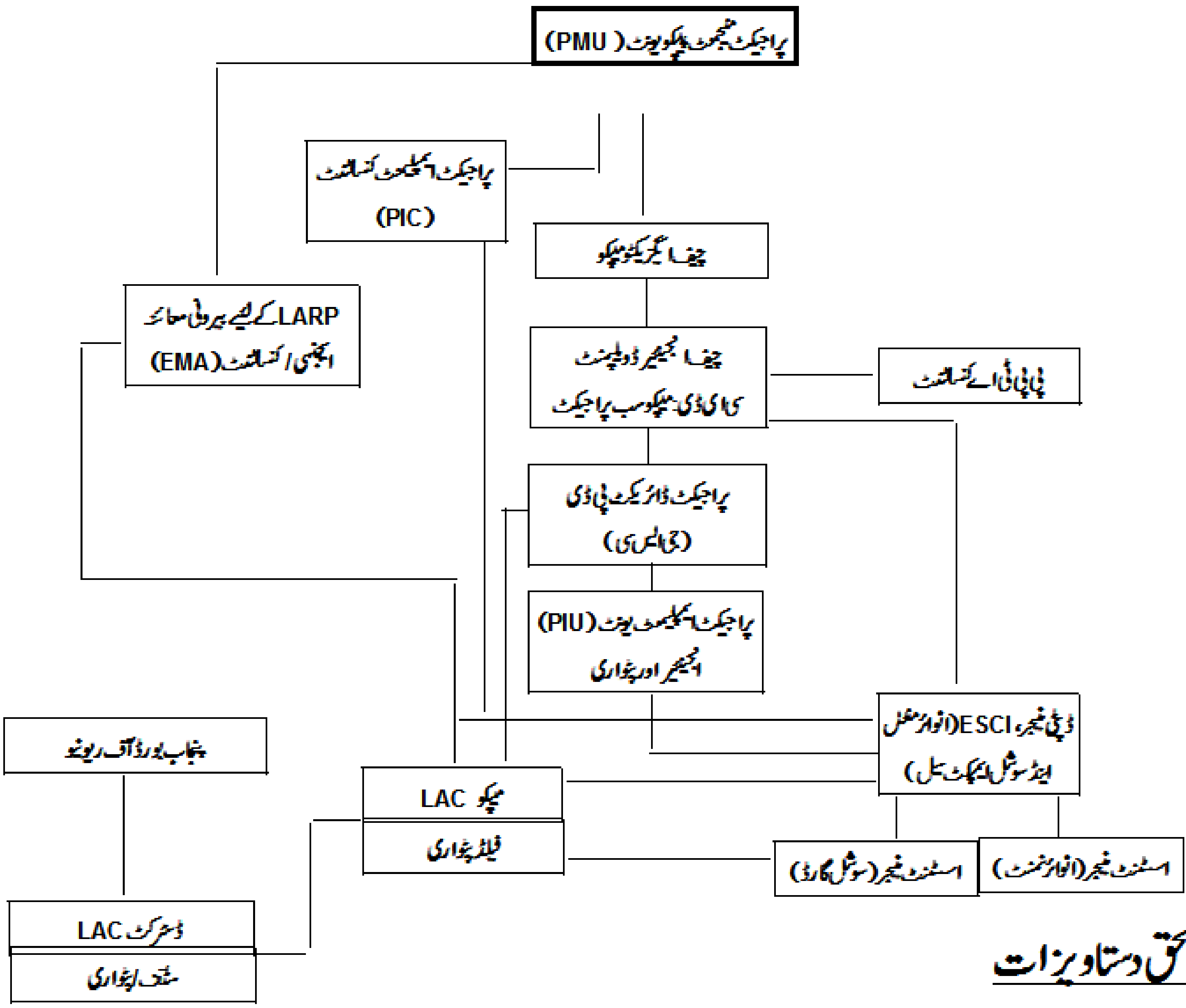

ملحق دستاویزات

ملحق-۱ ورکنگ ٹیبل (فورٹ عباس میپکو)

ملحق-۲ مشاورتی سیشن میں شامل شرکا فہرست (فورٹ عباس میپکو)

ملحق-3 عوامی معلومات بروشر کا ڈرافٹ (فورٹ عباس میپکو)

ملحق۴: ڈرافٹ برائے عوامی معلوماتی بروشر (فورٹ عباس میپکو)

بجلی کی ترسیل بڑھانے کا منصوبہ (ٹرانچ۔3)

فورٹ عباس 66K سے 132Kv میں گرڈ اسٹیشن کی منتقلی اور ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو)

حکومتِ پاکستان

اکتوبر 2012

A۔ عام معلومات

1۔ ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) بجلی کی ترسیل بڑھانے کے لیے ایشیائی ترقیاتی بنک سے قرضہ لے رہی ہے۔ جس کا مقصد بجلی کی فراہمی میں توسیع اور اس کی ترسیل کو مزید بہتر بنانا ہے۔ یہ پروگرام مرحلہ وار ذیلی منصوبوں کے تحت اگلے پانچ سے چھ سالوں میں مکمل ہوگا۔

2۔ تیسرے مراحل میں پورے پاکستان کے لیے نئے گرڈ اسٹیشنوں کی تعمیر و توسیع، موجودہ گرڈ اسٹیشنوں کی توسیع و ترقی، اور اس سے متعلقہ ٹرانسمیشن لائنوں کا بچھانا ہے۔ زیادہ تر ذیلی منصوبے کسی قسم کی منتقلی کا باعث نہیں بنیں گے کیونکہ زیادہ تر ٹرانسفارمرز موجودہ گرڈ اسٹیشنوں کی حدود کے اندر ہی نصب کیے جائیں گے۔ اور اس طرح ان کے کام کے لیے کسی اضافی زمین کے حصول کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ کوئی چند ایک ذیلی منصوبے ایسے ہیں جہاں نئے گرڈ اسٹیشن لگانے اور ٹرانسمیشن لائن کے لیے زمین حاصل کرنا پڑے گی۔ جیسا کہ میپکو کا ذیلی منصوبہ فورٹ عباس، جہاں گرڈ اسٹیشن منتقلی اور ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن بچھائی ہے۔ کھمبا اور تاریں بچھانے کے لیے عارضی طور پر زمین درکار ہوگی۔ جس کی وجہ سے درختوں اور فصلوں کو عارضی نقصان ہوگا۔

3۔ فورٹ عباس گرڈ اسٹیشن دو حصوں پر مشتمل ہے۔ فورٹ عباس میں 132kv گرڈ اسٹیشن میں منتقلی، اور فورٹ عباس سے فقیر والی تک کی ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن۔

گرڈ اسٹیشن کی تعمیر

4۔ اس ٹرانسمیشن لائن کی تعمیر سے آپ کی فصلوں اور درختوں کی عارضی طور پر تھوڑا نقصان پہنچے گا۔ جسے پاکستانی قوانین اور ایشیائی ترقیاتی بنک کی پالیسی برائے غیر رضاکارانہ منتقلی سے پورا کیا جائے گا۔ اس پالیسی کے تحت منتقلی اور بحالی کا دائرہ کار تیار کیا گیا ہے۔ جس میں منتقلی اور بحالی کا منصوبہ اور متاثرہ گھرانوں پر اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اوران کے اثرات کو کم کرنے اور بحالی کے لیئے تفصیلات دی گئی ہیں۔

5۔ LARF یعنی حصولِ اراضی، منتقلی اور بحالی کا دائرہ کار اور LARP یعنی حصولِ اراضی، منتقلی اور بحالی کے منصوبہ کا اردو ترجمہ ہر خواہشمند کے لیئے PIU ملتان میں موجود ہوگا۔ یہ کتابچہ ڈیرانوالہ گرڈ اسٹیشن کے LARF اور LARP کے متعلق آگاہ کرتا ہے۔ جس کے ذریعے ڈیرانوالہ گرڈ اسٹیشن اور ٹرانسمیشن لائن سے متاثر ہونے والے خاندانوں، درختوں، فصلوں اور معاشی طور پر متاثرہ لوگوں پر اثرات کو پیش کرتا ہے۔ اس کتابچے کا مقصد منتقلی اور بحالی پروگرام کے تحت پیدا ہونے والے مسائل اور ان کے حل کے لیئے لوگوں کو آگاہ کرنا ہے۔

B۔ متاثرہ گھرانوں کو معاوضے کی ادائیگی، بحالی اور منتقلی کے اصول

6۔ فورٹ عباس 132kv گرڈ اسٹیشن اور ٹرانسمیشن لائن کے متاثرہ گھرانوں کو معاوضے، منتقلی اور بحالی کے اصول درج ذیل ہیں۔

1۔ حصول اراضی سے اجتناب کیا جائے اور صرف اسی زمین کا حصول عمل میں لایا جائے گا جہاں گھرانوں کی اپنی زمین تک رسائی اور اس کا استعمال متاثر ہوا ہو۔

2۔ معاوضہ اس بات کا ضامن ہو کہ متاثرہ گھرانے کو اس منصوبے کے شروع ہونے سے پہلے والے معیار زندگی کے مطابق بحال کیا جائے گا۔

3۔ متاثرہ گھرانوں کو معاوضے کی تمام صورتوں سے مکمل آگاہ کیا جائے گا۔

4۔ جس قدر ممکن ہو سکے متاثرہ گھرانوں کے سماجی و اقتصادی اداروں کی امداد کی جائے گی۔

5۔ معاوضے کی ادائیگی مردوں اور عورتوں کو یکساں اہمیت دیتے ہوئے کی جائے گی۔

6۔ زمین کی قانونی دستاویزات کی عدم موجودگی معاوضہ میں رکاوٹ نہیں بنے گی۔

7۔ غیر محفوظ طبقے اور ایسے گھرانے جس کی ذمہ داری عورت (بیوہ) پر ہو۔ ان پر خاص توجہ دی جائے گی تا کہ ان کا معیار زندگی بہتر ہو سکے۔

8۔ حصول اراضی کا بجٹ اس پراجیکٹ کی قیمت میں شامل ہوگا۔

9۔ معاوضے کی رقم زمین ہموار کرنے اور عمارتیں گرانے سے پہلے فراہم کی جائے گی۔

C۔ استحقاق برائے معاوضہ جات و بحالی

7۔ متاثرہ علاقہ میں رہائش پزیر تمام وہ گھرانے جن کی آمدنی یکم مارچ 2013 سے پہلے اس پراجیکٹ کی وجہ سے متاثر ہوئی صرف انہی کو بحال اور ان کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے گا جن میں قانونی مالکان، پٹہ دار اور لیز ہولڈر شامل ہیں۔

ٹیبل نمبر 1۔ ذیلی منصوبہ کی مداواتی استحقاق و اہلیت

اثاثہ جات	تفصیلات	متاثرہ افراد	معاوضے کا استحقاق
زرعی زمین کا کھمبوں یا ٹرانسمیشن لائن سے عارضی طور پر متاثر ہونا	ٹاورز اور ٹرانسمیشن لائن سے زمین کے استعمال میں تبدیلی نہ ہو اور زمین تک رسائی ممنوعہ نہ ہو	کاشتکار، مالکان (165 گھرانے)	زمین کے لیئے کوئی معاوضہ نہیں دیا جائے گا اور کام ختم ہونے کے بعد زمین کو اس کی اصلی حالت میں بحال کیا جائے گا البتہ فصل اور درختوں کے نقصان کو پورا کرنے کے لیئے معاوضہ دیا جائے گا۔

فصلیں	متاثرہ فصلیں (خراب/تباہ شدہ)	تمام گھرانے (165 گھرانے)	کھمبوں سے متاثرہ: کھمبے لگانے سے خراب ہونے والی فصلوں کا معاوضہ مارکیٹ قیمت کے حساب سے زیادہ سے زیادہ تین فصلوں تک کے لیئے دیا جائے گا۔ تاریں بچھانے سے: تاریں بچھانے سے فصلوں کے نقصان کو مارکیٹ قیمت کے حساب سے معاوضہ ایک فصل کے لیئے ادا کیا جائے گا۔

D۔ سب پراجیکٹ کے اثرات

8۔ فورٹ عباس 132kv گرڈ اسٹیشن اور ٹرانسمیشن لائن سے مجموعی طور پر 165 گھرانے (بشمول 949 افراد) متاثر ہوں گے۔

9۔ فصلوں کے نقصان کے ساتھ ساتھ، 421 درخت بھی متاثر ہوں گے جنھیں ٹرانسمیشن لائن کے دوران 30 میٹر کے احاطہ سے کاٹا جائے گا۔ نتیجتاً 165 گھرانوں کو 425 درختوں کا نقصان ہوگا۔ زیادہ تر متاثرہ درخت کھیتوں کے کناروں پر لگے ہوئے تھے۔

F۔ شکایات کے ازالہ کا طریقہ کار

13۔ میپکو کی عمومی کوشش ہوتی ہے کہ ایسا طریقہ کار اختیار کیا جائے کہ جس کے ذریعے جتنا ہو سکے لوگوں کو مشکلات سے بچایا جائے۔ جو کہ میپکو اور متعلقہ علاقے کے متاثرہ لوگوں کی باہمی مشاورت اور مکمل شمولیت سے ممکن ہے۔ شکایات کے ازالہ کے لیئے ایسا طریقہ کار بنایا جائے گا کہ جس کے ذریعے متاثرہ افراد کو یہ موقع فراہم کیا جائے کہ وہ متاثرہ زمین اور اثاثہ جات کے معاوضے کے متعلق پیدا ہونے والے غیر حتمی فیصلے اور کام کے خلاف اپیل کر سکیں۔ تمام متاثرہ گھرانوں کو ان کے حقوق کے بارے میں آگاہ کیا جائے اور شکایات درج کروانے کے طریقہ کار کو اُردو میں عوامی معلوماتی رسالے (PIB) کے ذریعے اور ملاقاتوں اور مشوروں کے دوران بتایا جائے۔

14۔ شکایات کے لیئے فورٹ عباس کے کیمپ آفس میں ایک رجسٹر رکھا جائے گا جس کی دیکھ بھال انچارج Sub-Engineer کرے گا۔ میپکو اُردو میں شائع کردہ عوامی معلوماتی کتابچہ (PIB) کے ذریعے لوگوں کو آگاہ کرنے کا اہتمام کرے گا۔ اس طرح موصول شدہ شکایات کا ازالہ میپکو کے اسسٹنٹ منیجر (Social Safeguard) اور LAC لوکل لیڈرشپ اور یونین کونسل کو ساتھ ملا کر کریں گے۔

15۔ شکایات کے ازالے کے لیئے سب سے پہلے گاؤں کی سطح پر ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو میپکو کے انوائرنمنٹ، سوشل امپیکٹ سیل، LAC اور گاؤں کی معتبر شخصیات پر مشتمل ہوگی۔ اگر گاؤں کی سطح پر شکایات کا ازالہ نہ ہو سکا تو اس کو ضلعی سطح پر ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کی سربراہی میں تشکیل دیا جائے گا۔ اور اگر اس طرح بھی AHs مطمئن نہ ہو تو وہ عدالت سے رجوع کر سکتے ہیں۔

16۔ گرڈ اسٹیشن کی زمین کی قیمت اور دوسرے زرعی نقصان اور درختوں کے معاوضے کی قیمت میپکو سے سیدھی متاثرہ گھرانوں کو منتقل ہوں گی۔ شکایات اور ان کا ازالہ میپکو لوکل لیول پر یونین کونسلو کے ساتھ حل کرے گی اور جہاں شکایات کا حل نظر نہ آیا وہاں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ یا عدالت کو شامل کیا جائے گا۔

ٹیبل نمبر 9۔ شکایات کے ازالہ کا طریقہ کار

زمین/فصلوں کے معاوضے کے مسائل	پراجیکٹ/دوسری اشیاء کے معاوضے کے مسائل
1۔ شکایات کے ازالے کے لیئے گاؤں کی سطح پر ایک قرارداد منظور کی جائے گی جو ESCI، ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور/یا غیر روایتی ثالثی پر مشتمل ہوگی۔	1۔ شکایات کے ازالے کے لیئے گاؤں کی سطح پر ایک قرارداد منظور کی جائے گی جو ESCI، ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور/یا غیر روایتی ثالثی پر مشتمل ہوگی۔
2۔ اگر پھر بھی مسئلہ حل نہ ہوا تو LAC کے پاس شکایت کی جا سکتی ہے جو 30 دن کے اندر فیصلہ کرے گا۔	2۔ اگر پھر بھی مسئلہ حل نہ ہوا تو PIG/ESCI کے پاس شکایت کی جا سکتی ہے جو 30 دن کے اندر فیصلہ کرے گا۔

3۔اگر کوئی حل نہ ملے تو ESCI کی مدد سے میپکو کو شکایت کی جا سکتی ہے۔ AH کو LAC کے پاس ابتدائی شکایت درج کرنے کے ایک ماہ کے اندر یہ عمل مکمل کرنا چاہیے اور اپنے دعوے کے دستاویزی ثبوت فراہم کرنا چاہئیے۔ میپکو شکایت کرنے کے بعد 21 دن میں فیصلہ دے گا۔اور میپکو کا فیصلہ اس LARF کے مندرجات کے مطابق ہونا چاہئیے۔	3۔اگر کوئی حل نہ ملے تو ESCI کی مدد سے میپکو کو شکایت کی جا سکتی ہے۔ AH کو LAC کے پاس ابتدائی شکایت درج کرنے کے ایک ماہ کے اندر یہ عمل مکمل کرنا چاہیے اور اپنے دعوے کے دستاویزی ثبوت فراہم کرنا چاہئیے۔ میپکو شکایت کرنے کے بعد 21 دن میں فیصلہ دے گا۔اور میپکو کا فیصلہ اس LARF کے مندرجات کے مطابق ہونا چاہئیے۔
4۔اگر شکایات کے ازالے کا نظام AH کو مطمئن نہیں کرسکتا تو وہ اپنا کیس کسی مناسب عدالت میں دائر کر سکتے ہیں جیسا کہ LAA(1894) کی دفعات 18 تا 22 میں درج ہے۔	4۔اگر شکایات کے ازالے کا نظام AH کو مطمئن نہیں کرسکتا تو وہ اپنا کیس کسی مناسب عدالت میں دائر کر سکتے ہیں جیسا کہ LAA(1894) کی دفعات 18 تا 22 میں درج ہے۔

G۔ اثرات کے معاوضے کی ادائیگی، بحالی اور منتقلی سے متعلق کچھ بنیادی سوالات

سوال نمبر 1۔ کیا معاوضے کی رقم کے حصول کے لیے مالکانہ حقوق ہونا ضروری ہیں؟

جواب۔ نہیں، متاثرہ گھرانوں کو کسی بھی قسم کے کم یا زیادہ حقوق معاوضے سے محروم نہیں کر سکتے ایسے تمام متاثرہ گھرانے جن کے پاس حقوق یا روایتی حقوق ہوں گے اور ان کا، زمین پر استعمال، رسائی متاثر ہوگی تو انہیں زمین کا معاوضہ ادا کیا جائے گا اور وہ لوگ جن کے پاس حقوق یا روایتی حقوق نہیں ہیں ۔انہیں متاثرہ ڈھانچوں، فصلوں اور درختوں کی مکمل ادائیگی کی جائے گی اگر ان کا زمین پر استعمال اور رسائی متاثر ہوگی یا پھر مکمل زمین کی تبدیلی یا زمین کے نقصان کی نقد رقم ادا کی جائے گی۔

سوال نمبر 2۔ کیا معاوضے کی رقم میرے گھر اور ڈھانچے کے لیے بھی ہوگی؟

جواب۔ ہاں ۔گھروں اور ڈھانچوں جو کہ منصوبے کے تحت متاثر ہوں گے، کی مکمل رقم مالکان کو ادا کی جائے گی تا کہ برابر جسامت اور معیار کی تعمیر کی جا سکے۔

سوال نمبر 3۔ میری فصلوں اور درختوں کے متعلق؟

جواب۔ آپ کی فصلوں اور درختوں کا موجودہ مارکیٹ ریٹ کے حساب سے معاوضہ ادا کیا جائے گا۔فصلوں کے معاوضے کا اندازہ کٹائی کے وقت مارکیٹ ریٹ کے حساب سے جبکہ درختوں کا معاوضہ ان کی جسامت، قسم اور عمر اور ہر درخت کی پیداوار کے مطابق دیا جائے گا۔

سوال نمبر 4۔ کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ ہمارے علاقہ میں کوئی بھی منتقلی اور بحالی کے معاوضے کا مطالبہ کر سکتا ہے؟

جواب۔ نہیں ۔متاثرہ لوگ صرف وہ لوگ ہیں جو منصوبے کی وجہ سے متاثر ہوئے ہوں اور ان کے اثاثہ جات پر اثرات کے جائزہ کی مردم شماری کے دوران اندازہ لگائے گئے ہوں۔۔۔جب متاثرہ لوگوں کی مردم شماری مکمل کی گئی۔ cut-off-dat کے بعد اگر کوئی علاقہ میں قبضہ کرتا ہے تو اسے معاوضے کی فراہمی نہیں کی جائے گی۔

سوال نمبر 5۔ کیا ہمیں متاثرہ پراپرٹی نشاندہی کے مطابق فوراً خالی کر دینا ہوگی؟

جواب۔ نہیں، جب آپ کو متاثرہ زمین اور اثاثہ جات کی مناسب رقوم فراہم کر دی جائیں گی اس کے بعد آپ کو متاثرہ جگہ کو خالی کرنا ہوگا۔جب آپ کو معاوضے کی رقم ادا کر دی جائے گی اس کے بعد آپ کو متاثرہ جگہ خالی کرنے کے لیے ایک ماہ کا وقت دیا جائے گا۔اگر ایسا نہ کیا گیا تو ذیلی منصوبے کے تحت آپ کی زمین کو خود ہی خالی کرا لیا جائے گا۔

سوال نمبر 6۔ اگر LARP کے کسی بھی معاملے میں کوئی اختلاف پایا جاتا ہو یا کوئی اور معاوضے یا بحالی، منتقلی سے متعلقہ مسئلہ ہو تو ہمیں شکایت کرنے کا حق حاصل ہے؟ اگر ہے تو کہاں اور کیسے؟

جواب۔ ہاں ۔کوئی بھی متاثرہ گھرانہ شکایت کا اندراج میران پور گرڈ اسٹیشن کے انچارج کے پاس کرا سکتا ہے ۔جسے ESCI مقامی نمائندوں اور یونین کونسل کے ساتھ مل کر حل کرے گی ۔اگر 15 دنوں میں اس کا کوئی جواب نہ دیا گیا تو شکایت میپکو کے غذائی یونٹ ملتان میں درج کی جائے گی ۔اگر پھر بھی ایک ماہ تک اس شکایت کا ازالہ نہ ہوا تو متاثرہ گھرانہ کسی مناسب عدالت میں شکایت درج کرا سکتا ہے۔گاؤں کی انتظامیہ اور حصول زمین کی تعاون کمیٹی جو کہ متاثرہ گھروں کے سینئر ممبر جو کہ انہوں نے خود ان کے مسائل کے لیے خود منتخب کی ہوگی، مسائل کو حل کرے گی۔متعلقہ حصول اراضی تعاون کمیٹی تمام شکایات اور ان کے ازالے کا اندراج کرے گی۔ان مسائل کے حل کے لیے متاثرہ گھرانے تمام قسم کے ٹیکس، انتظامی چارجز اور قانونی فیسوں سے مستثنیٰ ہوں گے۔

سوال نمبر 7۔ ہم منصوبے کی معلومات کے لیے کس سے رابطہ کریں گے؟

جواب۔ اس منصوبے کے متعلق مزید معلومات کے لیے، فورٹ عباس 132kv نئے گرڈ اسٹیشن اور 132kv ٹرانسمیشن لائن کے LARP کے لیے یا LARF کی مکمل کاپی حاصل کرنے کے لیے آپ مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

ملحق 2 عوامی مشاورت کی فہرست

متاثرہ گھرانوں کی تعداد	متاثرہ سربراہ	کیفیت	قسم
1	رانا اصغر علی	زمیندار	متاثرہ گھرانہ
2	حاجی غلام رسول	زمیندار	متاثرہ گھرانہ
3	محمد عارف ساجد	زمیندار	متاثرہ گھرانہ
4	عبدالغفار	گورنمنٹ ملازم	متاثرہ گھرانہ
5	فیض ولد مراد	گورنمنٹ ملازم	متاثرہ گھرانہ
6	عاشق کاٹھیا	تاجر	متاثرہ گھرانہ
7	مرتضیٰ	زمیندار	متاثرہ گھرانہ
8	مہر عالم شیر	زمیندار	متاثرہ گھرانہ
9	مہم علی جٹ	مزدور	متاثرہ گھرانہ
10	احمد یار آرائیں	ٹیچر	متاثرہ گھرانہ
11	محمود خان	زمیندار	متاثرہ گھرانہ
12	میاں نور محمد	زمیندار	
13	محمد یار	زمیندار	
14	بشیر احمد	زمیندار	
15	مظہر حسین	زمیندار	
16	نزیر جٹ	زمیندار	
17	غلام رسول	پروفیسر	
18	زوار حسین	زمیندار	
19	باؤ مغل حنیف	زمیندار	

20	حاجی مشتاق لنگڑیال	زمیندار	

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی

از دفتر چیف انجینیر (ڈویلپمنٹ) پی ایم یو

میپکو سرکل آفس، خانیوال روڈ، ملتان

فون نمبر۔061-9210377

افراد برائے رابطہ:

محمد رمضان قمر ، چیف انجینیر (ڈویلپمنٹ)

سید آصف ریاض (ڈپٹی مینیجر انوائرمنٹ اینڈ سیف گارڈ)

موبائل نمبر : 0345-8289194

محمد عارف (اسسٹنٹ مینیجر سوشل)

موبائل نمبر : 0345-8189201